DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.11.2024

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کو فروغ دینے کے اقدامات نمایاں پیشرفت ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	نئے کیسز رپورٹ ہونے پر تشویش انسداد پولیو اقدامات کو مزید موثر بنانا ہوگا، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
04	میر علی حسن زہری کا دورہ گڈانی جیل، قیدیوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان کو اعتماد میں لئے بغیر پی پی ایل لیز کی مدت 10 سال بڑھادی گئی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کو سیکورٹی نہیں دی جاتی فراری انکے مشینوں کو آگ لگاتے ہیں، سینیٹ قائمہ کمیٹی	مشرق ودیگر اخبارات
07	ایف سی ہسپتال کوئٹہ میں دو روزہ فری آئی کیمپ، سائبرین پرندوں کے غیر قانونی شکار پر پابندی عائد	جنگ ودیگر اخبارات
08	پبلک سروس کمیشن کیا امتحانات میں حصہ لینے والوں کو ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
09	اسٹریٹ کرائمز کا خاتمہ ہماری اولیں ترجیح ہے، معظم جاہ انصاری	جنگ ودیگر اخبارات
10	ہرنائی ڈپٹی کمشنر نے کوئلہ لے جانے والے ٹرکوں کے سفر پر پابندی لگادی	انتخاب ودیگر اخبارات
11	حکومت واسا ملازمین کے مسلے کا حل یقینی بنائے، قاری مہراللہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان میں انسداد پولیو مہم اختتام پذیر، 99 فیصد ہدف حاصل	جنگ ودیگر اخبارات
13	26 ویں آئینی ترمیم میں مخصوص ایجنڈے کے تحت تبدیلیاں کی گئیں، وکلاء ایکشن کمیٹی	سینچری ودیگر اخبارات
14	ضلع میں بند اسکولوں کو کھولنے کیلئے اقدامات جاری ہیں، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پشین	جنگ ودیگر اخبارات
15	جمہوری عمل کو روکنے کی سازشیں کی جارہی ہیں، ساجد ترین آغا حسن	جنگ ودیگر اخبارات
16	حکومتی نااہلی نے عوام کو مشکلات سے دوچار کردیا، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
17	ترقیاتی فنڈز امن کے نام پر لوٹے جارہے ہیں، سردار رند	جنگ ودیگر اخبارات
18	ادارے بلوچستان میں امن قائم کرنے میں ناکام ہوگئے، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

چمالنگ میں فورسز کی گاڑی کے قریب دھماکہ، نوشکی میں فائرنگ حملہ آور ہلاک، پنجگور مختلف واقعات میں چار افراد ہلاک چار زخمی، ہزار گنجی میں ڈاکو ڈیڑھ لاکھ روپے سے زائد نقدی لوٹ کر فرار، دکی مسلح افراد کی فائرنگ سے زخمی ڈرائیور چل بسا، پنجگور میں آپسی رنجش نے چار بھائیوں کی جان لے لی۔

عوامی مسائل:

پشین مسائل کا گڑھ محکمہ تعلیم وصحت غیر فعال ہیں، پشتونخوامیپ، اوستہ محمد تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں بنیادی سہولیات کا فقدان مریض رل گئے، شاہرگ سے لاپتہ اللہ رکھیہ سالانی کو بازیاب کرایا جائے، والدہ، تصدیق کا عمل گلے میں پڑگیا ہزاروں ملازمین کی تنخواہیں بند،

Gello, Haji Ali Madad Jattak, and vaccinate the maximum numbers of tem to supervise the anti-polio cam-

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.11.2024

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"مستونگ دھماکہ !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز مستونگ میں نامعلوم افراد نے سول ہسپتال اور گرلز ہائی سکول کے قریب موٹر سائیکل میں نصب بم کے ذریعے پولیس کی گاڑی کو نشانہ بنایا۔ جس کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت 8 افراد جاں بحق متعدد زخمی ہوئے جن میں سکول کی بچیاں بھی شامل ہیں۔ اس واقعے کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے کیونکہ اس میں دہشت گردوں نے معصوم بچیوں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا جو کہ قابل افسوس بات ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گے۔ واقعہ مستونگ پر دکھی ضروری ہیں لیکن دہشت گردی کی بیخ کنی کے خلاف ہمارا عزم کمزور نہیں ہوا۔ ایسی بزدلانہ کارروائیوں سے خوفزدہ ہو کر ہم اپنے تعلیمی اداروں کو ویران نہیں ہونے دیں گے۔ مستونگ میں سکول کی بچیوں کو نشانہ بنانا قابل مذمت اقدام ہے۔ نام نہاد دہشت گرد بچوں کو بھی نہیں بخش رہے یہ بلوچستان کی روایات کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان معصوم بچیوں کا کیا قصور تھا جو ان کو موت کی آغوش میں سلا دیا گیا۔ دہشت گرد اب بڑے اہداف حاصل نہیں کر سکتے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"قومی ایئر لائن کی نجکاری قرض خسارہ اور صوبوں کی دلچسپی !!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **"ریاستی ادارے پہلے اپنی اصلاح کریں "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ **" Improving the investment climate"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"کوئٹہ کے شہری مسائل :فیصلہ عوام کے ہاتھ میں!!"** کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"کوئٹہ کا بلدیاتی نظام ،بھتری کی گنجائش موجود"** کے عنوان سے شفقات کمشنر کوئٹہ حمزہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"کیا الفاظ میں جادو ہوتا ہے ؟"** کے عنوان سے علیشبا بگٹی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________

Dated: 05 NOV 2024 Page No.________

تعلیم یافتہ بلوچستان کے خواب کی تعبیر جدوجہد کی متقاضی ہے، گورنر

ہمارا سفر ابھی ختم نہیں ہوا، یقین ہے جلد درپیش چیلنجز پر قابو لیں گے، اسد بلوچ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن اسٹیٹس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلاشبہ ہم نے بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کو فروغ دینے اور ایک تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے حوالے سے نمایاں پیش رفت کی ہے لیکن ہمارا سفر ابھی ختم نہیں ہوا بلکہ کافی کچھ کرنا باقی ہے، درپیش مسائل کے باوجود، ہمارے عزائم بہت بڑے ہیں اور مجھے پختہ یقین ہے کہ میں اپنی ٹیم کے ذریعے بہت جلد تمام درپیش چیلنجز پر قابو پانے میں کامیاب ہو جاؤں گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں رکن صوبائی اسمبلی اسد بلوچ سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا، اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہم ایک تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب رکھتے ہیں جسکی تعبیر بھرپور توجہ اور طویل جدوجہد کی متقاضی ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز خطے میں رونما ہونے والی اقتصادی اور تجارتی تبدیلیوں سے مستفید ہونے کیلئے بہترین نوجوان پیدا کر رہی ہیں اور یہی پڑھے لکھے نوجوان پائیدار ترقی کے عمل کو آگے بڑھانے میں پیش پیش رہیں گے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہمارا مقصد سائنٹیفک تعلیم اور جدید مہارت سے ماہر افراد کو تیار کرنا ہے جو اپنے اپنے علاقے میں مثبت و تعمیری اثر ڈال سکیں۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے رکن اسمبلی اسد بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کو فروغ دینے کے اقدامات نمایاں پیشرفت ہے، گورنر

ہمارا سفر ابھی ختم نہیں ہوا بلکہ کافی کچھ کرنا باقی ہے درپیش مسائل کے باوجود، ہمارے عزائم بہت بڑے ہیں، شیخ جعفر خان مندوخیل

بلوچستان کے پڑھے لکھے نوجوان پائیدار ترقی کے عمل کو آگے بڑھانے میں پیش پیش رہیں گے، رکن صوبائی اسمبلی اسد بلوچ سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن اسٹیٹس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا بلاشبہ ہم نے بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کو فروغ دینے اور ایک تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے حوالے سے نمایاں پیش رفت کی ہے لیکن ہمارا ......

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

سفر ابھی ختم نہیں ہوا بلکہ کافی کچھ کرنا باقی ہے درپیش مسائل کے باوجود، ہمارے عزائم بہت بڑے ہیں اور مجھے پختہ یقین ہے کہ میں اپنی ٹیم کے ذریعے بہت جلد تمام درپیش چیلنجز پر قابو پانے میں کامیاب ہو جاؤنگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاس کوئٹہ رکن صوبائی اسمبلی اسد بلوچ سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہم ایک تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب رکھتے ہیں جسکی تعبیر بھرپور توجہ اور طویل جدوجہد کا متقاضی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Sullet No.

Dated 05 NOV 2024 Page No.

QUETTA: Balochistan Governor Jafar Khan Mandukhel talking to Member of Provincial Assembly Asad Baloch, who calls on him on Monday.

Workers' welfare top priority

Balochistan governor vows to ensure fair wages, safe working conditions

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel has said that workers are the backbone of our economy, hence it is incumbent upon us to take special measures for their welfare without any discrimination.
He said that it was imperative that the Labor Department and the Mines Department immediately ensure not only accurate records of all mine workers, fishermen and laborers but also update them from time to time.
Governor Balochistan stated that it would promote and safeguard the rights of all workers, fair wages and safe working conditions. He expressed these views while talking to the delegation led by Pakistan United Workers Federation Balochistan General Secretary Pir Muhammad Kakar.
On the occasion, Governor Balochistan said that the workers are the unsung heroes of our society from whom the construction and development of the society is established.
A mine worker is not just a laborer but he is also a supporter of his entire family, he added. Mine workers and coal workers of Balochistan risk their lives daily to provide two meals a day to their loved ones, he maintained.
Governor stated that unfortunately, today they faced severe poverty, inflation and lack of access to basic amenities, adding that in case of disability or accidental death, their families are left weak and destitute.
Governor Mandukhel said "I value every worker because they are human beings with dreams, aspirations and hopes for their children."
He stated that they deserved dignity, respect and protection, adding that it is our collective responsibility to ensure their safety, well-being and empowerment.
Meanwhile, while explaining the higher education status in Balochistan, Balochistan Governor Jafar Khan Mandukhel said: "Undoubtedly, we have made significant progress in promoting higher education and creating an educational environment in Balochistan, but our journey is not over yet" rather, much remains to be done.
He said that despite the problems faced, our ambitions are very big and I firmly believe that I will be able to overcome all the challenges very soon through my team. He expressed these views while talking to Governor House Quetta, Member of Provincial Assembly Asad Baloch.
On this occasion, Governor Balochistan said that we have a dream of an educated Balochistan, the realization of which requires ful attention and long struggle.
He said that all the public sector universities of Balochistan are producing the best youth to benefit from the economic and commercial changes taking place in the region and these educated youth will take the lead in advancing the process of sustainable development.
Governor Mandukhel said that our aim is to prepare people with scientific education and modern skills who can make a positive and constructive impact in their respective areas.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

BC-1-1

قیمت 30 روپے

جلد 53 منگل ر 2 جمادی الاول 1446ھ 5 ر نومبر 2024ء نمبر 304

نئے کیسز رپورٹ ہونے پر تشویش
انسداد پولیو اقدامات کو مزید موثر بنانا ہوگا، وزیر اعلیٰ بگٹی

روٹین ایمیونائزیشن کی شرح 38 سے 60 فیصد تک بڑھانے کی ہدایت، دس روز میں جامع روڈ میپ پیش کرنے کا حکم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پولیو کے نئے کیس رپورٹ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس موذی مرض کے تدارک اور روٹین ایمیونائزیشن کی شرح 38 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد تک لانے کیلئے ایل ایچ ویز اور ایل ایچ ڈبلیوز سمیت تمام دستیاب ورک فورس بروئے کار لانے کی ہدایت کی ہے اور اس ضمن میں ٹھوس حکمت عملی وضع کر کے دس روز میں جامع روڈ میپ پیش کرنے کا حکم دیا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت پیر کو ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نصیب اللہ خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈی آئی جی پولیس اعتزاز حسین گورایا، ایمرجنسی کنٹرول سینٹر کے کوارڈینیٹر انعام اللہ خان اور عالمی ادارہ صحت کے مقامی نمائندوں نے شرکت کی جبکہ اندرون بلوچستان کے تمام ڈویژنل کمشنرز نے بھی اجلاس میں آن لائن شرکت کی سیکرٹری صحت بلوچستان نے اجلاس کے شرکاء کو انسداد پولیو سے متعلق کیے گئے اقدامات اور روٹین ایمیونائزیشن سے متعلق بریفنگ دی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے انسداد پولیو مہم اور روٹین ایمیونائزیشن کو ہم آہنگ کر کے جاری اقدامات کو بارآور بنانے کی ضرورت پر زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں پولیو کے نئے کیس رپورٹ ہونے پر نہ صرف وزیر اعظم کی جانب سے تشویش کا اظہار کیا گیا ہے بلکہ اس ضمن میں ہمیں بھی گہری تشویش ہے، پولیو کے خاتمے کیلئے اقدامات کو مزید بہتر اور موثر بنانا ہوگا اور تمام تر کوتاہیوں کا تدارک کرتے ہوئے اس قومی ذمہ داری کو مکمل سنجیدگی سے لینا ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محکمہ صحت کو تمام درکار وسائل فراہم کریں گے تاہم اس کے بدلے ہمیں خاطر خواہ مثبت نتائج بھی چاہئے انسداد پولیو مہم اور روٹین ایمیونائزیشن کو اس انداز میں مربوط بنایا جائے کہ بار بار مختلف ٹیمیں عوام کا دروازہ کھٹکھٹا کر انہیں ذہنی کوفت اور غیر ضروری پریشانی سے دوچار نہ کریں بلکہ آسانیاں پیدا کریں اس مقصد کیلئے مختلف پروگراموں کو اینٹی گریٹ کر کے عوام کے لئے سہولتیں پیدا کی جائیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام ڈویژنز کمشنرز کو ہدایت کی کہ ڈیجیٹل الیکٹرانک ایمیونائزیشن رجسٹری کی ایپ کی تکمیل کے لئے محکمہ صحت کے حکام سے ہر ممکن معاونت کی جائے اجلاس میں آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے انسداد پولیو مہم کے دوران سیکورٹی فراہمی کے امور پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے مہم کے دوران کمیونٹی پولیسنگ کی تجویز پیش کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ تجویز کا جائزہ لینے کیلئے محکمہ صحت اور محکمہ داخلہ پروپوزل مرتب کر کے پیش کریں تاکہ اس پر مزید غور و خوض کیا جاسکے۔

سرفراز بگٹی کی گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر سے ملاقات، دونوں صوبوں کے مابین عوامی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کو بارآور بنانے اور موثر رابطہ کاری پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر پنجاب کو صوبے میں گڈ گورننس، صحت، تعلیم سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات اور بہتری کیلئے جاری اقدامات پر آگاہی دی گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے بلوچستان میں جاری عوامی بہبود کے منصوبوں پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کو سراہا اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی تشکیل پر خراج تحسین پیش کیا ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جلد صحت یابی کیلئے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ملاقات میں دونوں صوبوں کے مابین عوامی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات کو بارآور بنانے اور موثر رابطہ کاری پر اتفاق کیا گیا ملاقات میں بلوچستان کے صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، حاجی علی مدد جتک، بخت محمد کاکڑ بھی موجود تھے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی انسداد پولیو سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی تبادلہ خیال کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 53 | منگل 02 جمادی الاول 1446ھ 05 نومبر 2024ء صفحات 10 | شمارہ 128

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

صوبے میں نئے کیسز پر اظہار تشویش، پولیو کے خاتمے کیلئے محکمہ صحت کی تمام ورک فورس بروئے کار لائی جائے، وزیر اعلیٰ

موذی مرض کے تدارک اور روٹین ایمیونائزیشن کی شرح 38 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد تک لائی جائے، میر سرفراز بگٹی، ٹھوس حکمت عملی وضع کر کے دس روز میں جامع روڈ میپ پیش کرنے کا حکم

پولیو کے خاتمے کیلئے اقدامات کو مزید بہتر اور موثر بنانا ہوگا اور تمام تر کی کوتاہیوں کا تدارک کرتے ہوئے اس قومی ذمہ داری کو مکمل سنجیدگی سے لینا ہوگا محکمہ صحت کو تمام درکار وسائل فراہم کریں گے

انسداد پولیو مہم اور روٹین ایمیونائزیشن کو اس انداز میں مربوط بنایا جائے کہ بار بار مختلف ٹیمیں عوام کا دروازہ کھٹکھٹا کر انہیں ذہنی کوفت اور غیر ضروری پریشانی سے دوچار نہ کریں بلکہ آسانیاں پیدا کریں

ہمیں خاطر خواہ مثبت نتائج چاہئیں، تمام ڈویژنز کمشنرز ڈیجیٹل الیکٹرانک ایمیونائزیشن رجسٹری ایپ کی تکمیل کے لئے محکمہ صحت کے حکام سے ہر ممکن معاونت کریں، وزیر اعلیٰ کی اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پولیو کے نئے کیس رپورٹ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس موذی مرض کے تدارک اور روٹین ایمیونائزیشن کی شرح 38 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد تک لانے کیلئے ایل ایچ ویز اور ایل ایچ ڈبلیوز سمیت تمام دستیاب ورک فورس بروئے کار لانے کی ہدایت کی ہے اور اس ضمن میں ٹھوس حکمت عملی وضع کر کے دس روز میں جامع روڈ میپ پیش کرنے کا حکم دیا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت پیر کو ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نصیب اللہ خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈی آئی جی........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس اعتزاز حسین گورایا، ایمرجنسی کنٹرول سینٹر کے کوارڈینیٹر انعام اللہ خان اور عالمی ادارہ صحت کے مقامی نمائندوں نے شرکت کی جبکہ اندرون بلوچستان کے تمام ڈویژنل کمشنرز نے بھی اجلاس میں آن لائن شرکت کی سیکرٹری صحت بلوچستان نے اجلاس کے شرکاء کو انسداد پولیو سے متعلق کیے گئے اقدامات اور روٹین ایمیونائزیشن سے متعلق بریفنگ دی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے انسداد پولیو مہم اور روٹین ایمیونائزیشن کو ہم آہنگ کر کے جاری اقدامات کو بارآور بنانے کی ضرورت پر زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں پولیو کے نئے کیس رپورٹ ہونے پر نہ صرف وزیر اعظم کی جانب سے تشویش کا اظہار کیا گیا ہے بلکہ اس ضمن میں ہمیں بھی گہری تشویش ہے، پولیو کے خاتمے کیلئے اقدامات کو مزید بہتر اور موثر بنانا ہوگا اور تمام تر کی کوتاہیوں کا تدارک کرتے ہوئے اس قومی ذمہ داری کو مکمل سنجیدگی سے لینا ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محکمہ صحت کو تمام درکار وسائل فراہم کریں گے تاہم اس کے بدلے ہمیں خاطر خواہ مثبت نتائج بھی چاہیے انسداد پولیو مہم اور روٹین ایمیونائزیشن کو اس انداز میں مربوط بنایا جائے کہ بار بار مختلف ٹیمیں عوام کا دروازہ کھٹکھٹا کر انہیں ذہنی کوفت اور غیر ضروری پریشانی سے دوچار نہ کریں بلکہ آسانیاں پیدا کریں اس مقصد کیلئے مختلف پروگراموں کو اینٹی گریٹ کر کے عوام کے لئے سہولتیں پیدا کی جائیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام ڈویژنز کمشنرز کو ہدایت کی کہ ڈیجیٹل الیکٹرانک ایمیونائزیشن رجسٹری کی ایپ کی تکمیل کے [illegible]

گورنر پنجاب کی میر سرفراز بگٹی کے وژن کی تعریف

سردار سلیم حیدر خان کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

دونوں رہنماؤں کا صدر مملکت آصف زرداری کیلئے نیک خواہشات کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر پنجاب کو صوبے میں گڈ گورننس، صحت، تعلیم سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات اور بہتری کیلئے جاری اقدامات........ بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

پر آگاہی دی گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے بلوچستان میں جاری عوامی بہبود کے منصوبوں پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کو سراہا اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی تشکیل پر خراج تحسین پیش کیا

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 323 | منگل، 2 جمادی الاول، 5 نومبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان سے گورنر پنجاب کی ملاقات

سرفراز بگٹی نے گڈ گورننس، صحت و تعلیم سمیت اصلاحات کے حوالے سے آگاہ کیا

گورنر پنجاب نے وزیراعلیٰ کے وژن کو سراہا، صدر زرداری کی جلد صحت یابی کی دعا کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر پنجاب کو صوبے میں گڈ گورننس، صحت، تعلیم سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات اور بہتری کیلئے جاری اقدامات پر آگاہی دی گورنر (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے بلوچستان میں جاری عوامی بہبود کے منصوبوں پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کو سراہا اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی تشکیل پر خراج تحسین پیش کیا ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جلد صحت یابی کیلئے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ملاقات میں دونوں صوبوں کے مابین عوامی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات کو بارآور بنانے اور موثر رابطہ کاری پر اتفاق کیا گیا ملاقات میں بلوچستان کے صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، حاجی علی مدد جتک، بخت محمد کاکڑ بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ظہرانے میں گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل شریک ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبے میں انسداد پولیو سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ کی پولیو کیسز پر تشویش، جامع روڈ میپ پیش کرنے کا حکم

روٹین ایمیونائزیشن کی شرح 38 سے بڑھا کر 60 فیصد تک لانے کی ہدایت، محکمہ صحت کو تمام وسائل فراہم کرنے کا عزم

پولیو کے نئے کیسز رپورٹ ہونے پر وزیراعظم کو بھی شدید تشویش ہے، خاطر خواہ مثبت نتائج چاہئیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پولیو کے نئے کیس رپورٹ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس موذی مرض کے تدارک اور روٹین ایمیونائزیشن کی شرح 38 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد تک لانے کیلئے ایل ایچ ویز اور ایل ایچ ڈبلیوز سمیت تمام دستیاب ورک فورس بروئے کار لانے کی ہدایت کی ہے اور اس ضمن میں ٹھوس حکمت (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

عملی وضع کر کے دس روز میں جامع روڈ میپ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت پیر کو ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نصیب اللہ خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈی آئی جی پولیس اعتزاز حسین گورایا، ایمرجنسی کنٹرول سینٹر کے کوارڈینیٹر انعام اللہ خان اور عالمی ادارہ صحت کے مقامی نمائندوں نے شرکت کی جبکہ اندرون بلوچستان کے تمام ڈویژنل کمشنرز نے بھی اجلاس میں آن لائن شرکت کی سیکرٹری صحت بلوچستان نے اجلاس کے شرکاء کو انسداد پولیو سے متعلق کیے گئے اقدامات اور روٹین ایمیونائزیشن سے متعلق بریفنگ دی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے انسداد پولیو مہم اور روٹین ایمیونائزیشن کو ہم آہنگ کر کے جاری اقدامات کو بارآور بنانے کی ضرورت پر زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں پولیو کے نئے کیس رپورٹ ہونے پر نہ صرف وزیراعظم کی جانب سے تشویش کا اظہار کیا گیا ہے بلکہ اس ضمن میں ہمیں بھی گہری تشویش ہے، پولیو کے خاتمے کیلئے اقدامات کو مزید بہتر اور موثر بنانا ہوگا اور تمام تر کوتاہیوں کا تدارک کرتے ہوئے اس قومی ذمہ داری کو مکمل سنجیدگی سے لینا ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ محکمہ صحت کو تمام درکار وسائل فراہم کریں گے تاہم اس کے بدلے ہمیں خاطر خواہ مثبت نتائج بھی چاہیئے انسداد پولیو مہم اور روٹین ایمیونائزیشن کو اس انداز میں مربوط بنایا جائے کہ بار بار مختلف ٹیمیں عوام کا دروازہ کھٹکھٹا کر انہیں ذہنی کوفت اور غیر ضروری پریشانی سے دوچار نہ کریں بلکہ آسانیاں پیدا کریں اس مقصد کیلئے مختلف پروگراموں کو انٹی گریٹ کر کے عوام کے لئے سہولتیں پیدا کی جائیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام ڈویژنز کمشنرز کو ہدایت کی کہ نیشنل الیکٹرانک ایمیونائزیشن رجسٹری کی ایپ کی تکمیل کے لئے محکمہ صحت کے حکام سے ہر ممکن معاونت کی جائے اجلاس میں آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے انسداد پولیو مہم کے دوران سیکورٹی فراہمی کے امور پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے مہم کے دوران کمیونٹی پولیسنگ کی تجویز پیش کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ تجویز کا جائزہ لینے کیلئے محکمہ صحت اور محکمہ داخلہ پروپوزل مرتب کر کے پیش کریں تاکہ اس پر مزید غور و خوض کیا جاسکے۔

... introduce impartial monitoring sys...

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل پی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز منگل، 5 نومبر 2024ء بمطابق 2 جمادی الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 304

بلوچستان میں پولیو کے نئے کیسز رپورٹ ہونا باعث تشویش ہے، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی سے گورنر پنجاب سلیم حیدر کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پولیو کے نئے کیس رپورٹ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس موذی مرض کے تدارک اور روٹین ایمیونائزیشن کی شرح 38 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد تک لانے کیلئے ایل ایچ ویز اور ایل ایچ ڈبلیوز سمیت تمام بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

دستیاب ورک فورس بروئے کار لانے کی ہدایت کی ہے اور اس ضمن میں ٹھوس حکمت عملی وضع کرکے دس روز میں جامع روڈ میپ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت پیر کو ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نصیب اللہ خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈی آئی جی پولیس اعتزاز حسین گورایہ، ایمرجنسی کنٹرول سینٹر کے کوارڈینیٹر انعام اللہ خان اور عالمی ادارہ صحت کے مقامی نمائندوں نے شرکت کی جبکہ اندرون بلوچستان کے تمام ڈویژنل کمشنرز نے بھی اجلاس میں آن لائن شرکت کی سیکرٹری صحت بلوچستان نے اجلاس کے شرکاء کو انسداد پولیو سے متعلق کیئے گئے اقدامات اور روٹین ایمیونائزیشن سے متعلق بریفنگ دی۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کو سوئینئر دے رہے ہیں

Haji Ali Madad Jattak, and vaccinate the maximum numbers of tem to supervise the anti-polio cam-

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔23 | منگل 05 نومبر 2024ء بمطابق 02 جمادی الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 302

انسداد پولیو مہم کو مؤثر، روٹین امیونائزیشن کی شرح 38 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد تک لائی جائے

صوبے میں پولیو کے نئے کیسز تشویشناک ہیں

میر سرفراز بگٹی

صوبے میں پولیو کے نئے کیس رپورٹ ہونے پر وزیراعظم نے بھی تشویش کا اظہار کیا ہے، انسداد پولیو مہم اور روٹین امیونائزیشن کو ہم آہنگ کر کے جاری اقدامات کو بارآور بنایا جائے

انسداد پولیو مہم اور روٹین امیونائزیشن کو اس انداز میں مربوط بنایا جائے کہ بار بار مختلف ٹیمیں عوام کا دروازہ کھٹکھٹا کر انہیں ذہنی کوفت اور غیر ضروری پریشانی سے دوچار نہ کریں بلکہ آسانیاں پیدا کریں

مختلف پروگراموں کو انٹیگریٹ کر کے عوام کے لئے سہولتیں پیدا کی جائیں ڈویژنز کمشنرز ڈیجیٹل الیکٹرانک امیونائزیشن رجسٹری کی ایپ کی تکمیل کے لئے محکمہ صحت کے حکام سے ہر ممکن معاونت کریں، ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پولیو کے نئے کیس رپورٹ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس موذی مرض کے تدارک اور روٹین امیونائزیشن کی شرح 38 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد تک لانے کیلئے ایل ایچ ویز اور ایل ایچ ڈبلیوز سمیت تمام دستیاب ورک فورس بروئے کار لانے کی ہدایت کی ہے اور اس ضمن میں ٹھوس حکمت عملی وضع کر کے دس روز میں جامع روڈ میپ پیش کرنے کا حکم دیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت پیر کو ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نصیب اللہ خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈی آئی جی پولیس اعتزاز حسین گورایا، ایمرجنسی کنٹرول سینٹر کے کوارڈینیٹر انعام اللہ خان اور عالمی ادارہ صحت کے مقامی نمائندوں نے شرکت کی جبکہ اندرون بلوچستان کے تمام ڈویژنل کمشنرز نے بھی اجلاس میں آن لائن شرکت کی سیکرٹری صحت بلوچستان نے اجلاس کے شرکاء کو انسداد پولیو سے متعلق کیے گئے اقدامات اور روٹین امیونائزیشن سے متعلق بریفنگ دی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے انسداد پولیو مہم اور روٹین امیونائزیشن کو ہم آہنگ کر کے جاری اقدامات کو بارآور بنانے کی ضرورت پر زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں پولیو کے نئے کیس رپورٹ ہونے پر نہ صرف وزیراعظم کی جانب سے تشویش کا اظہار کیا گیا ہے بلکہ اس ضمن میں ہمیں بھی گہری تشویش ہے، پولیو کے خاتمے کیلئے اقدامات کو مزید بہتر اور مؤثر بنانا ہوگا اور تمام تر کوتاہیوں کا تدارک کرتے ہوئے اس قومی ذمہ داری کو مکمل سنجیدگی سے لینا ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ محکمہ صحت کو تمام درکار وسائل فراہم کریں گے تاہم اس کے بدلے ہمیں خاطر خواہ مثبت نتائج بھی چاہئے انسداد پولیو مہم اور روٹین امیونائزیشن کو اس انداز میں مربوط بنایا جائے کہ بار بار مختلف ٹیمیں عوام کا دروازہ کھٹکھٹا کر انہیں ذہنی کوفت اور غیر ضروری پریشانی سے دوچار نہ کریں بلکہ آسانیاں پیدا کریں اس مقصد کیلئے مختلف پروگراموں کو انٹیگریٹ کر کے عوام کے لئے سہولتیں پیدا کی جائیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام ڈویژنز کمشنرز کو ہدایت کی کہ ڈیجیٹل الیکٹرانک امیونائزیشن رجسٹری کی ایپ کی تکمیل کے لئے محکمہ صحت کے حکام سے ہر ممکن معاونت کی جائے

(بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

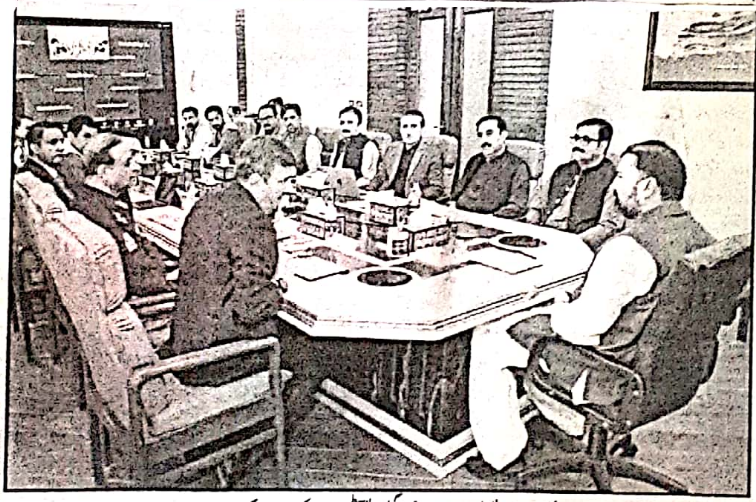

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی جانب سے ظہرانے میں گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر اور گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل شریک ہیں

... Mir Sadiq Umrani, Mir Asim Kurd ... from 38 percent to 60 percent to ... introduce impartial monitoring sys-

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.____________ Page No.____________

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

منگل 05 نومبر 2024ء بمطابق 02 جمادی الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 303 | جلد 28

پولیو کی شرح میں اضافے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا اظہار تشویش

روٹین ایمونائزیشن 38 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد تک لانے کی ہدایت

صوبے میں پولیو کے بڑھتے ہوئے کیسز پر وزیراعظم کی طرف سے تشویش کا اظہار کیا گیا ہے انسداد پولیو مہم کو مزید مربوط کیا جائے

آئی جی بلوچستان نے کمیونٹی پولیسنگ کی تجویز پیش کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تجویز کا جائزہ لینے اور محکمہ صحت سے 10 روز میں رپورٹ طلب کرلی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پولیو کے نئے کیس رپورٹ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس موذی مرض کے تدارک اور روٹین ایمونائزیشن کی شرح 38 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد تک لانے کیلئے ایل ایچ ویز اور ایل ایچ ڈبلیوز سمیت تمام دستیاب ورک فورس بروئے کار لانے کی ہدایت کی ہے اور اس ضمن میں ٹھوس حکمت عملی وضع کرکے دس روز میں جامع روڈ میپ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت پیر کو ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس نصیب اللہ خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ڈی آئی جی پولیس اعتزاز حسین گورایا، ایمرجنسی کنٹرول سینٹر کے کوارڈینیٹر انعام اللہ خان اور عالمی ادارہ صحت کے مقامی نمائندوں نے شرکت کی جبکہ اندرون بلوچستان کے تمام ڈویژنل کمشنرز نے بھی اجلاس میں آن لائن شرکت کی سیکرٹری صحت بلوچستان نے اجلاس کے شرکاء کو انسداد پولیو سے متعلق کیے گئے اقدامات اور روٹین ایمونائزیشن سے متعلق بریفنگ دی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے انسداد پولیو مہم اور روٹین ایمونائزیشن کو ہم آہنگ کرکے جاری اقدامات کو بارآور بنانے کی ضرورت پر زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں پولیو کے نئے کیس رپورٹ ہونے پر نہ صرف وزیراعظم کی جانب سے تشویش کا اظہار کیا گیا ہے بلکہ اس ضمن میں ہمیں بھی گہری تشویش ہے، پولیو کے خاتمے کیلئے اقدامات کو مزید بہتر اور موثر بنانا ہوگا اور تمام تر کوتاہیوں کا تدارک کرتے ہوئے اس قومی ذمہ داری کو مکمل سنجیدگی سے لینا ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ محکمہ صحت کو تمام درکار وسائل فراہم کریں گے تاہم اس کے بدلے ہمیں خاطر خواہ مثبت نتائج بھی چاہیے انسداد پولیو مہم اور روٹین ایمونائزیشن کو اس انداز میں مربوط بنایا جائے کہ بار بار مختلف ٹیمیں عوام کا دروازہ کھٹکھٹا کر انہیں ذہنی کوفت اور غیر ضروری پریشانی سے دوچار نہ کریں بلکہ آسانیاں پیدا کریں اس مقصد کیلئے مختلف پروگراموں کو انٹیگریٹ کرکے عوام کے لئے سہولتیں پیدا کی جائیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام ڈویژنز کمشنرز کو ہدایت کی کہ نیشنل الیکٹرانک ایمونائزیشن رجسٹری کی ایپ کی تکمیل کے لئے محکمہ صحت کے حکام سے ہر ممکن معاونت کی جائے اجلاس میں آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے انسداد پولیو مہم کے دوران سیکورٹی فراہمی کے امور پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے مہم کے دوران کمیونٹی پولیسنگ کی تجویز پیش کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ تجویز کا جائزہ لینے کیلئے محکمہ صحت اور محکمہ داخلہ پروپوزل مرتب کرکے پیش کریں تاکہ اس پر مزید غور وخوض کیا جاسکے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں انسداد پولیو سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 — منگل 05 نومبر 2024ء 02 جمادی الاول 1446ھ — شمارہ 209

Bullet No. .... Page No. ....

انسداد پولیو مہم کو ہمیں سنجیدگی سے لینا ہوگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہا کہ پولیو کے خاتمے کیلئے محکمہ صحت کی تمام ورک فورس بروئے کار لائی جائے

ہر بچے تک جی پی ایس کے ذریعے رسائی ممکن بنائی جائے انسداد پولیو مہم کے معائنہ کے لئے غیر جانبدارانہ مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرائیں گے

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں انسداد پولیو سے متعلق اہم اجلاس منعقدہ ہوا وزیر اعلیٰ بلوچستان کا صوبے میں پولیو کے بڑھتے ہوئے کیسز پر اظہار تشویش کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان کا انسداد پولیو کے لئے دس روز میں جامع روڈ بقیہ 9 صفحہ 6 پر

میپ مرتب کرنے کا حکم دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس معاملے کو سنجیدہ لیکر اقدامات کو بارآور بنانے کی ضرورت ہے پولیو مہم کی آوٹ ریچ 38 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد تک لے جائی جائے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہا کہ پولیو کے خاتمے کیلئے محکمہ صحت کی تمام ورک فورس بروئے کار لائی جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جاری کردہ ہدایت کے مطابق 6 ہزار کے لگ بھگ ایل ایچ ویز اور ایل ایس ڈبلیوز کی خدمات انسداد پولیو مہم کے لیے بھی لی جائیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مزید کہا کہ صوبے کے تمام اضلاع میں میجسل الیکٹرانک ایمونائزیشن رجسٹری کا کام جلد مکمل کیا جائے تمام کمشنرز اس ڈیجیٹل ایپ کے امور کو مکمل کرنے کے لئے محکمہ صحت کے حکام کی معاونت کریں وزیر اعلیٰ کے احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہر بچے تک جی پی ایس کے ذریعے رسائی ممکن بنائی جائے انسداد پولیو مہم کے معائنہ کے لئے غیر جانبدارانہ مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 908 QUETTA Tuesday November 05, 2024 /Jumada Al-Awwal 02, 1446 Rs

CM Balochistan, Governor Punjab for enhancing cooperation for public welfare

Bugti expresses concerns over surge in polio cases, orders plan for eradication

Staff Report

QUETTA: Governor Punjab calls on CM Balochistan Punjab Governor Sardar Saleem Haider met with Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Monday at the Chief Minister's Secretariat in Quetta.

Matters of mutual interest were discussed during the meeting. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti briefed the Punjab Governor on ongoing initiatives for reforms and improvements in various sectors, including good governance, health, and education in the province.

Governor Sardar Saleem Haider Khan expressed satisfaction with the public welfare projects underway in Balochistan, commending Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti's vision and lauding the efforts for public welfare projects.

Both leaders prayed for the swift recovery of President Asif Ali Zardari and conveyed their best wishes. They also agreed on enhancing cooperation and effective communication between the two provinces for the benefit of public welfare.

Balochistan provincial ministers Mir Sadiq Umrani, Mir Asim Kurd Gailo, Haji Ali Madad Jattak, and Bakht Muhammad Kakar were also present at the meeting.

Meanwhile, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday expressed concerns over the recent surge in polio cases in the province, ordered to devise a comprehensive road map for eradication of polio virus in 10 days.

The Chief Minister while presiding over a review meeting regarding the anti-polio drive, said emphasized that there is a dire need to take the issues seriously to protect the children from crippling disease and take concrete measures for eradication of polio virus in the province.

Sarfraz Bugti directed to enhance the outreach of polio drive from 38 percent to 60 percent to vaccinate the maximum numbers of children under the age of five against paralyzed daises.

He pledged that all the work force of the health department should be utilized for the elimination of polio virus and the services of around 6000 LHVs and LSWs should also be taken for the anti-polio campaign.

He stressed for the early completion of the work of National Electronic Immunization Registry in all the districts of the province. Sarfraz Bugti ordered that all the commissioners should assist the health department to complete the work of this digital app to get access to every child should through GPS.

Balochistan Chief Minister said that work has been initiated to introduce impartial monitoring system to supervise the anti-polio campaign. Sarfraz Bugti ordered that the anti-polio campaign should be made successful and no leniency would be tolerated in this regard.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti told the officials of the health department that all required resources would be provided to achieve the target.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2024

Page No.

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، میر سلیم کھوسہ

صوبے کے روڈ اور بلڈنگ انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیے جارہے ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کرینگے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کے روڈ اور بلڈنگ انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیے جارہے ہیں تاکہ صوبے ....

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کے عوام کو ان سہولیات کا فائدہ ملے، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے عوام کو مایوس اور ان کے اعتماد کو کسی صورت ٹھیس نہیں پہنچائیں گے عوام سے کیے گئے وعدوں پر پورا اترنے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائینگے اور ان کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کی جائے گی

میر علی حسن زہری کا دورہ گڈانی جیل، قیدیوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا

مشیر صنعت وحرفت کا سینٹرل جیل گڈانی میں پانی کے بحران پر سولر بور کی فراہمی کا اعلان

گڈانی (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سینئر رہنما و آصف علی زرداری کے ترجمان برائے بلوچستان مشیر صنعت وحرفت میر علی حسن زہری کا سینٹرل جیل گڈانی کا دورہ، سینٹرل جیل کے سپرنٹنڈنٹ خوشحال خان سے ملاقات سینٹرل جیل کے حوالے سے پیش شکایات سنے اور سینٹرل جیل کے مختلف وارڈز کا معائنہ کیا میر علی حسن زہری نے سینٹرل جیل میں قیدیوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے میر علی حسن زہری کیلئے ظہرانے کا اہتمام بھی ....

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کیا گیا تاہم میر علی حسن زہری نے قیدیوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا اور قیدیوں سے گھل مل گئے ایک قیدی کا جرمانہ ادا کر کے اسے رہا کرایا 2 غیر ملکی قیدیوں کے ٹکٹ کا مسئلہ حل کر کے فوری متعلقہ قونصلیٹ سے رابطہ کر کے رہائی کا بندوبست کرنے کی ہدایات جاری کی سینٹرل جیل میں قائم ہسپتال کا دورہ کیا اور ادویات کی کمی کی شکایت سننے کے بعد فوری ادویات کی فراہمی کیلئے 2 دن میں ادویات فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی سینٹرل جیل میں پانی کے بحران کے حوالے سے مسائل سننے کے بعد سولر بور کی فراہمی کا اعلان کیا سینٹرل جیل گڈانی میں مختلف سولرز دینے کا بھی اعلان کیا خواتین قیدیوں کے مسائل سنے اور جن خواتین قیدیوں کے وکیل نہیں تھے ان کے لئے فوری وکیل فراہم کرنے کی ہدایت جاری کی خواتین قیدیوں کے بچوں کیلئے کھلونے ودیگر سامان فراہم کرنے کا اعلان کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______

Dated: 05 NOV 2024

Page No. ______

اسٹریٹ کرائمز کا خاتمہ ہماری اولین ترجیح ہے، معظم جاہ انصاری

بااثر طبقات کو جرائم کی محرکات کے تدارک کرنا چاہئے، آئی جی پولیس کی جمعیت کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے کہا ہے کہ جرائم کی بیخ کنی کا عمل ایک ہمہ جہت فریضہ ہے جس کے لیے معاشرے کے تمام بااثر طبقات کو اپنے اپنے دائرہ کار میں باہمی تعاون کے ذریعے جرائم کی بنیادی محرکات کا تدارک کرنا پڑتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں جے یو آئی پاکستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری عزیز الرحمن عزیزی کی قیادت میں ملنے والے وفد سے ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سٹریٹ کرائمز کا خاتمہ ہماری اولین ترجیح ہے پولیس کی کوشش یہ ہے کہ ایسے اقدامات کو یقینی بنایا جائے جس سے شہریوں کو روزمرہ زندگی میں جرائم کے حوالے سے پریشانی کو کم سے کم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں معاشرے کے قبائلی ساخت کے وجہ سے گاؤں اور محلے کی سطح پر بھی جرم اور جرائم پیشہ افراد کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے اور اس وجہ سے قانون کے نفاذ میں سہولت پیدا ہوتی ہے۔

ہرنائی: ڈپٹی کمشنر نے کوئلہ لے جانے والے ٹرکوں کے سفر پر پابندی لگا دی

تین ٹرکوں کو جلائے جانے کے بعد ضلعی انتظامیہ کا اقدام، ہرنائی سنجاوی روڈ پر ٹرکوں کی لمبی قطاریں

ہرنائی (نامہ نگار) ضلع ہرنائی کے اہم قومی شاہراہ ہرنائی پنجاب ہرنائی سنجاوی کے درمیان ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے کوئلہ لے جانے والے ٹرکوں پر پابندی عائد کرنے کا حکم جاری کر دیا ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ و ہرنائی سنجاوی کے درمیان ضلعی انتظامیہ نے کوئلہ لے جانے والے ٹرکوں کو تحفظ کرنے میں مکمل طور پر ناکام نظر آ رہے ہیں شاہراہ پر کوئلہ لے جانے والے ٹرکوں پر پابندی کی وجہ سے ٹرانسپورٹروں، کوئل مائنز اونرز، سمیت کوئلہ کے کاروبار سے منسلک افراد شدید متاثر ہونگے خصوصاً ٹرکوں کو لوڈ کرنے والے مزدور جو کہ روزانہ کی بنیاد پر محنت مزدوری کرتے ہوئے اپنے بال بچوں کا پیٹ پالتے ہے اور انکی روزی روٹی ٹرکوں میں کوئلہ لوڈ کرنے سے منسلک ہے بند ہو جائے گا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز چمالنگ میں کوئلہ لے جانے والے ٹرکوں کو جلانے اور ان پر فائرنگ کے واقعہ کے بعد سیکیورٹی خدشات کی پیش نظر ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ ہرنائی سنجاوی کے درمیان کوئلے لے جانے والے کوئلہ سے لوڈ ٹرکوں کو سفر کرنے سے روک دیا۔ جس کی وجہ سے ہرنائی سنجاوی روڈ پر ٹرک گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی ہیں۔

Century Express Quetta

ایف سی ہسپتال کوئٹہ میں دو روزہ فری آئی کیمپ

پہلے روز 600 سے زائد مریضوں کے مفت آپریشن، فلاحی فاؤنڈیشن کے رہنماؤں کا دورہ

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان فلاحی فاؤنڈیشن کے وائس چیئرمین عبدالسلام ھیار نائب صدر ہدایت اللہ کاکڑ نے ایف سی ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کیا۔ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی دو روزہ فری آئی کیمپ جاری ہے۔ پہلے روز 600 سے زائد مریضوں کے مفت آپریشن ہوئے، بلوچستان فلاحی فاؤنڈیشن نے سوسائٹی ٹرسٹ کی کوششوں کو سراہا اور یقین دہانی کرائی کہ انشاء اللہ بلوچستان فلاحی فاؤنڈیشن شانہ بشانہ کام کریگی۔

MASHRIQ QUETTA

چمن بارڈر پر افغانستان کی جانب سے پاکستانی کرنسی پر پابندی عائد

پاکستانی کرنسی برآمد ہونے پر 20 ہزار افغانی جرمانہ و 10 دن قید کی سزا ہوگی، افغان حکام

نئی پابندیوں سے کاروبار شدید متاثر، پاکستان و افغانستان کے تاجروں نے پابندی اٹھانے کا مطالبہ کر دیا

چمن (یو این اے) چمن بارڈر پر ایک طرف ون ڈاکومنٹ پاسپورٹ رجیم کا فیصلہ تو دوسری جانب بارڈر منڈی سمیت ملک بھر میں پاکستانی کرنسی پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے بارڈر کراس ہوتے ہی افغان طالبان نے تین مقامات پر سخت چیکنگ شروع کر دی پاکستانی کرنسی برآمد ہونے پر 20 ہزار افغانی جرمانہ کے ساتھ 10 دن قید کی سزا......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ہوگی اس کے ساتھ بارڈر پر پاکستانی کرنسی سے کاروبار کرنے والے دوکانداروں کو بھی 20 ہزار افغانی جرمانہ اور 20 دن تک دوکان سیل کر دیے ہیں ذرائع کے مطابق بارڈر کراس ہوتے ہی 3 مختلف مقامات پر منی چینجر بٹھائے گئے ہیں جو اپنی مرضی کے نرخ پر پاکستانی کرنسی کو افغان کرنسی میں تبدیل کر دیتے ہیں پاکستان کی جانب سے 5 لاکھ روپے تک لانے اور جانے کی اجازت دے رکھی ہے لیکن افغان طالبان کے نئی پابندیوں سے کاروبار سخت متاثر ہوا ہے ذرائع کے مطابق پاکستانی کرنسی اب خفیہ طریقے سے بارڈر سمگل کی جاتی ہے جو لمحہ فکریہ ہے پاک افغان تاجروں نے دونوں حکومتوں سے پرزور اپیل کی ہے کہ یہ انٹرنیشنل بارڈر ہے اس پر ہر کرنسی سے کاروبار کی اجازت دی جائے۔

پبلک سروس کمیشن کی امتحانات میں حصہ لینے والوں کو ہدایت

رول نمبر سلپس پبلک سروس کمیشن کی آفیشل ویب سائٹ سے حاصل کریں

امتحان کے دوران موبائل فون یا دیگر برقی آلات استعمال کرنے کی اجازت نہیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی طرف سے تحصیلدار (B-16)، نائب تحصیلدار (B-14) بورڈ آف ریونیو، ڈویلپمنٹ آفیسر (B-16) لوکل گورنمنٹ اور مختلف محکموں میں اسسٹنٹ (B-16) کی آسامیوں کے لئے منعقد کیے جانے ..... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

والے امتحانات میں حصہ لینے والے امیدواروں کی اطلاع دی جاتی ہے کہ ان امتحانات کے لئے رول نمبر سلپس پوسٹل ایڈریس پر نہیں بھیجیں جائینگے لہذا رول نمبر سلپس بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی آفیشل ویب سائٹ سے حاصل کی جا سکتے ہیں۔

سائبیرین پرندوں کے غیر قانونی شکار پر پابندی عائد

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے نقل مکانی کرنے والے سائبیرین پرندوں کے غیر قانونی شکار کو ممنوع قرار دیتے ہوئے پابندی عائد کر دی، خلاف......... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

ورزی کرنے والوں کے مقدمہ درج کیا جائے گا۔ سیکرٹری محکمہ جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق بلوچستان میں نقل مکانی کرنے والے سائبیرین پرندوں کے غیر قانونی شکار کو ممنوع قرار دیتے ہوئے پر پابندی عائد کی گئی ہے، سائبیرین پرندوں کا شکار، خرید و فروخت اور انہیں ملک سے باہر سمگل کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ محکمہ جنگلات نے اپنے عملے کو پرندوں کا شکار کرنے والوں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی ہدایت کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2024 Page No.

بلوچستان کو اعتماد میں لیے بغیر پی پی ایل لیز کی مدت 10 سال بڑھادی گئی

کمپنی کو 455 کلومیٹر کی لیز میں 2025 تک اضافہ کردیا گیا ہے، لیز کی مدت 2015 کو ختم ہوئی تھی، عارضی انتظامات کے باعث کمپنی کو کام کی اجازت ملتی تھی

کل ساڑھے 52 ارب کے واجبات ہیں، کمپنی سیکرٹری کا اسٹاک ایکسچینج کو خط، بلوچستان حکومت نے پی پی ایل کے دعوے کی تصدیق یا تردید نہیں کی

کراچی (انتخاب نیوز) وفاقی حکومت نے بلوچستان حکومت کو اعتماد میں لیے بغیر سوئی گیس فیلڈ کی لیز میں 10 سال کا اضافہ کردیا یہ اطلاع پی پی ایل نے کراچی اسٹاک ایکسچینج کو دی۔ تاہم حکومت بلوچستان نے اس امر کی تصدیق یا تردید نہیں کی ہے کہ پی پی ایل کا دعویٰ کہاں تک سچ ہے اسٹاک ایکسچینج کو تحریر کردہ پی پی ایل انتظامیہ نے کہا ہے کہ کمپنی کو 455 کلومیٹر کی لیز میں 2025 تک بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

اضافہ کردیا گیا ہے لیز کی مدت 2015 کو ختم ہوئی تھی تاہم حکومت عارضی انتظامات کے باعث کمپنی کو کام کرنے کی اجازت دیتی رہی تھی اپنے خط میں کمپنی سیکرٹری نے اسٹاک ایکسچینج کو آگاہ کیا ہے کہ اس پر کل ساڑھے 52 ارب کے واجبات ہیں تاہم یہ نہیں بتایا گیا کہ یہ واجبات بلوچستان حکومت کے ہیں یا کسی اور کے، ڈیلی بزنس ریکارڈر کے مطابق پی پی ایل کی پہلی سہ ماہی کا منافع کم ہوکر پونے 23 ارب روپے پر آگیا ہے دریں اثناء کمپنی نے شیئر ہولڈرز کے لیے فی شیئر 2 فیصد منافع کا اعلان کیا ہے۔

کوئٹہ میں سائن بورڈ پر اچانک لاکھوں روپے ٹیکس عائد کردیا گیا

کنٹونمنٹ بورڈ کے دکان مالکان ٹیکس دینے سے قاصر، آخری نوٹس بھی جاری کردیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں کنٹونمنٹ بورڈ نے سائن بورڈ پر اچانک لاکھوں روپے کا ٹیکس عائد کردیا جس سے دکان مالکان ٹیکس دینے سے قاصر ہوگئے ہیں جن میں کبیر بلڈنگ، جناح روڈ، شہباز ٹاؤن سمیت دیگر علاقے جو کنٹونمنٹ بورڈ کے حدود میں آتے ہیں اکثر دکانداروں بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

اور ہوٹلوں کو کنٹونمنٹ بورڈ نے آخری نوٹس جاری کیا ہے کہ تین یوم کے اندر جرمانہ جمع کرادے ورنہ ان کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی جبکہ دکانداروں کا کہنا ہے کہ مالکانہ حقوق ہمارے پاس نہیں ہے ہم نے تو صرف دکانیں کرائے پہ لی ہیں مالک اور کنٹونمنٹ اپنا معاملہ بیٹھ کر حل کرے جبکہ کرائے داروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ کنٹونمنٹ بورڈ ہم سے مینٹیننس کے نام پر ماہانہ ہزاروں روپے وصول کر رہا ہے جن میں صفائی ستھرائی اور مینٹیننس شامل ہے۔

AZADI QUETTA

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کو سیکورٹی نہیں دی جاتی فراری انکی مشینوں کو آگ لگاتے ہیں: سینیٹ قائمہ کمیٹی

موٹروے انٹرچینج کیلئے ہاؤسنگ سوسائٹی کے پاس 4 ہزار کنال زمین ہے، فی کنال 60 ہزار روپے، 50 لاکھ فیس دے کر کوئی بھی انٹرچینج لے سکتا ہے، این ایچ اے حکام

بلوچستان میں دہشت گردی کی بڑھتی کارروائیاں نوجوانوں کی فسٹریشن، کرپشن ہے، پڑھے لکھے نوجوان خودکش حملہ آور بن رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ قائمہ کمیٹی مواصلات نے ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے نام پر موٹروے پر انٹرچینج دینے پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ این ایچ اے کو پرائیوٹ کاروبار کو بڑھانا چاہیے، پارٹنر نہیں بننا چاہیے جبکہ این ایچ اے حکام (بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 2 پر)

نے بتایا ہے کہ موٹروے انٹرچینج کیلئے ہاؤسنگ سوسائٹی کے پاس 4 ہزار کنال زمین ہے، فی کنال 60 ہزار روپے، 50 لاکھ فیس دے کر کوئی بھی انٹرچینج لے سکتا ہے، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے بلوچستان میں دہشت گردی کی بڑھتی کارروائیوں کو نوجوانوں کی فسٹریشن اور کرپشن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پڑھے لکھے نوجوان خودکش حملہ آور بن رہے ہیں اگر ان مسائل کو ختم نہ کیا گیا تو اسلام آباد میں بھی آجائیں گے۔ پیر کو سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کا اجلاس چیئرمین پرویز رشید کی زیر صدارت ہوا، اجلاس میں سینیٹر عبدالقادر، سینیٹر دوست علی اور سینیٹر ضمیر حسین اور سینیٹر محسن عزیز نے آن لائن شرکت کی۔ محسن عزیز کے ایجنڈے پشاور سے نئے اسلام آباد ایئرپورٹ کیلئے راستہ نہ ہونے کی وجہ سے 20 کلومیٹر اضافی فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے کیلئے لنک بنانے پر چیئرمین این ایچ اے نے بتایا کہ یہ راؤنڈ آباؤٹ تھا مگر میٹرو بس بنانے کے بعد اس کو بند کردیا گیا ہے۔ پشاور سے آنے والے اسلام آباد کے انٹرچینج کی بجائے فتح جنگ سے نکلیں تو وہ ایئرپورٹ جاسکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 18 نمبر سوسائٹی کو انٹرچینج دے رہے ہیں وہاں سے بھی ان جو سہولت مل سکتی ہے۔ محسن عزیز نے کہا کہ میٹرو بس 20 منٹ کے وقفے کے بعد جاتی ہے۔ طلال چوہدری نے کہا کہ تحریک انصاف کے دور میں اتنے یوٹرن تھے مگر انہوں نے یہاں ایک یوٹرن نہیں بنایا، لاہور کے میٹرو میں دو شکل ہیں یہاں بھی ہوسکتا ہے۔ چیئرمین این ایچ اے نے کہا کہ اس معاملے پر کام ہو رہا ہے سی ڈی اے کے ساتھ بیٹھ کر کمیٹی کو آگاہ کردیں گے۔ سیکرٹری نے کہا کہ اس معاملے پر سٹڈی مکمل کرکے کمیٹی میں رپورٹ کردیں گے۔ کیپٹل سمارٹ سٹی انٹرچینج بنانے بارے سینیٹر عون عباس نے کہا کہ ایم نو موٹروے پر نئی کالونی کو انٹرچینج دیا گیا، کیا قانونی طور پر یہ این او سی دینا ٹھیک ہے؟

CamScanner

ضلع میں بند سکولوں کو کھولنے کیلئے اقدامات جاری ہیں، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پشین

تین دن مسلسل غیر حاضر رہنے والے اساتذہ کو شوکاز نوٹس دیکر تنخواہیں بند، مزید قانونی اقدامات اور فرائض منصبی کا پابند کیا جائے

بند اسکولوں کو کھولنے کے لیے متعلقہ آفیسران آر، ٹی، ایس، ایم کے ساتھ مل کر بچوں اور اساتذہ کی حاضری یقینی بنائیں، سید یاسین

پشین (خ ن) وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر پشین زاہد خان کے ہدایات کی روشنی میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) سید یاسین اختر شاہ کی جانب سے ضلع میں عرصہ دراز سے بند اسکولوں کو دوبارہ کھولنے کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، اس ضمن میں سید یاسین اختر شاہ نے کہا ہے کہ بند اسکولوں کو کھولنے کے لیے متعلقہ آفیسران آر، ٹی، ایس، ایم کے ساتھ مل کر بچوں اور اساتذہ کی مکمل حاضری کو یقینی بنائیں اور جلد از جلد متعلقہ سطح کی رپورٹیں فراہم کی جائیں، جبکہ ماہ دسمبر سے قبل بند اسکولوں کو کھولنے جبکہ آئندہ سال انرولمنٹ بڑھانے کے لیے کوششیں تیز کی جائیں، مزکورہ ہدایات انہوں نے اپنے دفتر میں کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جاری کئے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جن اسکولوں میں اساتذہ کی تعداد زیادہ ہیں، وہاں کے اساتذہ کو بند اسکولوں میں تعینات کیا جائے، اور مانیٹرنگ نظام کو بہتر کیا جائے، تاکہ درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہے، جبکہ بچوں اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بناتے ہوئے اسکولوں میں طلباء کے لیے مطلوبہ سہولیات فراہم کیے جائیں، بالخصوص پینے کا صاف پانی اور بیت الخلاء کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں، انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ضلع پشین مستقل بنیادوں پر تعلیم کے میدان میں آگے ہو سکے، جبکہ ضلع میں بند اسکولوں کے حوالے سے انہوں کہا ہے کہ بند اسکولوں کو کھولنے کے سلسلے میں بروقت اور انقلابی اقدامات کئے گئے ہیں اور اس بابت کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، کیونکہ یہ ضلع میں ہزاروں بچوں کا تعلیم کے زیور سے محروم ہونے کا مسلہ ہے، تاہم اس ضمن میں غیر حاضر اور گھوسٹ اساتذہ سمیت عملے کے خلاف کاروائیاں مزید تیز کی جائیں

26 ویں آئینی ترمیم میں مخصوص ایجنڈے کے تحت تبدیلیاں کی گئیں، وکلا ایکشن کمیٹی

اداروں کے مفاد کی بجائے ایک ٹولے کا تحفظ کیا جا رہا ہے آج سے تمام بار ایسوسی ایشنز کا دورہ کرینگے' سول سوسائٹی و میڈیا ہمارا ساتھ دیں' راحب بلیدی

گزشتہ کئی روز سے عدالتی اختیارات سلب' 26 ویں آئینی ترمیم کو بار کونسل و ہائیکورٹ بار نے چیلنج کیا' جلد تحریک شروع کریں گے' رہنماؤں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) وکلاء ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں راحب بلیدی، منیر احمد کاکڑ، افضل حریفال، سلیم لاشاری نے کہا ہے کہ 26 ویں آئینی ترامیم کو عدالت میں چیلنج کیا گیا ہے فل کورٹ ریفرنس تشکیل دی جائے وکلاء آزاد عدلیہ کے لئے ملک بھر کے بار رومز کے دورے کر کے تحریک شروع کرینگے یہ بات انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان بار کونسل کے دفتر میں پریس کانفرنس کے دوران کہی اس موقع پر دیگر وکلاء ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بھی موجود تھے وکلاء ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ گزشتہ کئی روز سے عدالتی اختیارات کو سلب کیا گیا ہے 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف بار کونسل اور ہائی کورٹ بار نے آئینی ترمیم کو چیلنج کیا امید ہے کہ فل کورٹ ریفرنس تشکیل ہوگی بلوچستان کو چھ سال بعد وکلاء کی نمائندگی کا حق ملا لیکن ایکشن میں مداخلت کی گئی 26 ویں آئینی ترمیم آنے کے بعد وکلاء کو دھمکیاں ملتی رہی لیکن بلوچستان کے غیور وکلاء نے مداخلت کے باوجود ضمیر کی آواز پر لبیک کہا صادق سنجرانی 'انوار الحق اور دیگر کے نازیبا کاموں کے طعنے بھی ہمیں ملتے رہے

بلوچستان میں انسدادِ پولیو مہم اختتام پذیر، 99 فیصد ہدف حاصل

بلوچستان میں 26 لاکھ 55 ہزار بچوں کو پولیو قطرے پلانے کا ہدف مقرر تھا، ایمرجنسی آپریشن سینٹر

کوئٹہ (یو این اے) ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے مطابق صوبے کے 36 اضلاع میں انسداد پولیو مہم کے دوران 99 فیصد ہدف حاصل کر لیا گیا حکام نے بتایا ہے کہ بلوچستان میں 26 لاکھ 55 ہزار بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا ....

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

حکام نے بتایا کہ ویکسینیشن سے رہ جانے والے ایک فیصد وہ بچے تھے جو بیمار یا پھر گھروں میں موجود نہیں تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2024

Page No.

موجودہ حکمران کٹھ پتلی — ترقیاتی فنڈز امن کے نام پر لوٹے جارہے ہیں، سردار رند

کول مائنز اونرز سے ٹیکسز وصول کرنے والے تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہوچکے ہیں، شوران میں برسی کی تقریب سے خطاب

بی (این این آئی) رند قبائل کے سربراہ وسابق صوبائی وزیر سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ شہدائے رندوستان کی قربانیاں بلوچستان اور بلوچ اقوام کی بقاء کے لیے ہیں، سانحہ چار نومبر میں نہتے معصوم بچوں کو دہشت کا نشانہ بنایا گیا، مستونگ جیسے واقعات ظلم کی انتہا ہے، بلوچستان کی موجودہ صورتحال تشویشناک ہے، موجودہ حکمران کٹھ پتلی کی طرح ہیں۔ کسی اور کے اشاروں پر بلوچستان کے وسائل کو لوٹنے کی اجازت دے رہی ہے۔ 80 فیصد بجٹ کھانے والے ملک کو چلانے میں ناکام ہوچکے ہیں، جو فنڈز صوبے کے عوام کی ترقی وفلاح پر خرچ ہونے چاہیے تھے وہ امن وامان کے نام پر لوٹے جارہے ہیں، کول مائنز اونرز سے ٹیکسز وصول کرنے والے تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہوچکے ہیں، نادیدہ قوتیں ایک مرتبہ پھر سے ہم پر جنگ مسلط کرنا چاہتے ہیں، اگر ایسا ہوا تو نتائج بھیانک نکلیں گے، لگتا ہے مقتدر قوتوں نے فارم 47 کے بھیانک نتائج سے سبق نہیں سیکھا، میری جیت کو ہار میں صرف اس لیے تبدیل کیا گیا کہ میں نے بلوچستان کے وسائل کو لوٹنے کی اجازت دینے سے انکار کیا تھا، میرے ہاتھ الحمدللہ کرپشن اور لوٹ مار سے صاف ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے شوران میں شہدائے رندوستان کی یاد میں سالانہ برسی کی تقریب سے خطاب میں کیا، تقریب سے سردارزادہ میر شہک رند، میر عبدالرحیم رند، عنایت اللہ رند، علی احمد رند، کامریڈ ظہور بلوچ، میر حبیب الرحمن رند و دیگر نے بھی خطاب کیا، شہدائے رندوستان کی تقریب میں بلوچستان، سندھ اور پنجاب سے کثیر تعداد میں اقوام رند نے شرکت کی، تقریب سے چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا کہ سانحہ چار نومبر کے شہداء نے اقوام رند اور بلوچ قوم کی بقاء کو اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے یقینی بنایا، جس پر رندوستان کے فرزند کو فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے شہیدوں کی قربانیوں کو کبھی نہیں بولیں گے، تاریخ میں شہدائے رندوستان کو ہمیشہ سنہرے حروف میں لکھا جائے گا۔ سانحہ مستونگ میں کمسن معصوم بچوں کو دھماکے سے شہید کرنا درندگی کی مثال ہے آج بھی حسینیت اور یزیدیت کی جنگ جاری ہے لیکن اس جنگ میں یزید کا نام ونشان مٹ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک بالخصوص بلوچستان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے اور کٹھ پتلی حکمرانوں کو مسلط کرکے بلوچستان کے وسائل کو کوڑیوں کے بھاؤ لوٹا جارہا ہے بلوچستان کے ساحل و وسائل کو لوٹنے کے لیے چند ٹکوں کے عوض ایسے حکمرانوں کو لایا گیا ہے، جنہوں نے صوبے کے قدرتی وسائل کی لوٹ مار کی اجازت دے رکھی ہے انہوں نے کہا کہ جن فنڈز سے بلوچستان کے عوام کو صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات دینی چاہیے تھی انہی فنڈز کو امن وامان کے نام پر لوٹا جارہا ہے، ملک کا 80 فیصد بجٹ کھانے والوں کا پیٹ ابھی تک نہیں بھرا ہے جو بلوچستان کے وسائل کو لوٹ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال انتہائی مخدوش ہوچکی ہے، کول مائنز اونرز سے فی ٹن 500 روپے ٹیکسز وصول کرنے والے انہیں تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکے ہیں تو ایسے میں یہ لوگ ملک کو کس طرح چلا سکتے ہیں جو سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل الیکشن میں میری جیت کو شکست میں اس لیے تبدیل کیا گیا کہ میں نے مقتدر قوتوں کی لوٹ مار کا حصہ بننے سے انکار کردیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ فارم 47 کے نتائج فراہم کرنے کے بعد ملک بالخصوص بلوچستان کے حالات سے سبق نہیں سیکھ پائے ہیں۔

حکومتی نااہلی نے عوام کو مشکلات سے دوچار کردیا، پشتونخوامیپ

2 دسمبر کو خان شہید کی برسی پر جلسہ ہوگا، عبدالقہار ودان، اجلاس میں تحصیلوں کی کارکردگی رپورٹس پیش

پشین (پ ر) پشتونخوامیپ ضلع پشین کی ضلع کمیٹی کے اجلاس سے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار امجد ترین اور ضلع سیکرٹری عمر خان ترین نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ 2 دسمبر کو خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی 51 ویں برسی نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منائی جائے گی۔ کارکن جلسہ میں شرکت کی بھرپور تیاری کریں، ضلع پشین میں حکومتی نااہلی نے عوام کو مشکلات سے دوچار کردیا ہے،، پشین اس وقت مسائلستان کا گڑھ بن چکا ہے، گیس وبجلی کی لوڈ شیڈنگ نے شہریوں کو اذیت سے دوچار کر رکھا ہے، ضلع پشین میں بالخصوص پشتونخوامیپ کے کارکنوں یا ان کے خاندانوں سے تعلق رکھنے والے مختلف محکموں میں تعینات ملازمین کو انتقامی بنیادوں پر ٹرانسفر اور او ایس ڈی کرنا فارم 47 کے مسلط ارکان اسمبلی کی بوکھلاہٹ اور منفی طرز سیاست کی کھلی مثال ہے جس کی پشتونخوامیپ مذمت کرتی ہے۔ اجلاس کی صدارت ضلع سیکرٹری عمر خان ترین نے کی۔ اجلاس میں صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اقبال خان بڑیچ زئی اور دیگر سی ٹیئر معاونین نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں تحصیلوں کی کارکردگی رپورٹس پیش ہوئیں جس پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسے مزید بہتر بنانے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں 2 دسمبر کو کوئٹہ میں خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی 51 ویں برسی کے موقع پر جلسہ کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اس میں بھرپور انداز میں شرکت کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں ضلع پشین کی سطح پر تمام تحصیلوں، علاقائی وابتدائی یونٹوں کے اجلاسوں کے انعقاد اور تنظیمی فعالیت کو تیز کرنے کے ساتھ کارکنوں کو عوامی خدمت بڑھانے پر زور دیا گیا۔

ادارے بلوچستان میں امن قائم کرنے میں ناکام ہوگئے، ہدایت الرحمان

ناانصافی اور بھتہ خوری سے نفرت، بدامنی پھیل رہی ہے، تقریب حلف برداری سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن اداروں کی بدتمیزی بداخلاقی سے نہیں عوام کے دل جیتنے، حقوق کی فراہمی اور پولیس ولیویز کو اختیارات ووسائل اور تربیت دینے سے ممکن ہے۔ سیکورٹی اداروں کے اہلکاروں کو عوام سے عزت سے پیش آنے، لوگوں کو انسان سمجھنے، قانون پر عمل درآمد کرنے کی ہدایت کی جائے اور کاروبار بھتہ خوری ورشوت سے دور رکھا جائے۔ بلوچستان میں امن دھمکی، گولی وگالی سے نہیں، قانون پر عمل درآمد کرنے، عوام کے دل جیتنے، عزت واحترام دینے، عوام، تاجروں، ٹرانسپورٹرز کے کاروبار سے سیکورٹی اداروں کو دور کرنے سے ممکن ہے۔ مستونگ دھماکے میں معصوم بچے، پولیس ودیگر قیمتی افراد کی شہادت پر دکھ اور افسوس ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں ضلعی امیر مولانا لیاقت بلوچ کی حلف برداری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے مولانا لیاقت بلوچ، سعید احمد بلوچ ودیگر ذمہ داران نے بھی خطاب کیا۔ مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ پولیس اور لیویز کو وسائل واختیارات سے لیس کیا جائے بلوچستان میں بدقسمتی سے امن کے قیام اور سیکورٹی کیلئے متعین ادارے کاروبار اور بھتہ خوری میں ملوث ہیں۔ بے اختیار حکومت کا سیکورٹی اداروں پر اختیار نہیں نہ ہی انہیں کاروبار بھتہ خوری سے رکھوا کر امن کی جانب بھجوا سکتا ہے۔ مستونگ واقعہ میں بچوں پولیس اہلکاروں کی شہادت قابل مذمت ہے۔ دکی میں کوئلہ ٹرکوں، بارڈر پر سیکورٹی کے نام پر، ساحل پر مختلف فورسز بھتہ خوری، رشوت خوری میں ملوث ہیں۔ جب روزانہ کروڑوں روپے حرام مال آرہا ہو تو امن وامان کی فکر کس کو ہوگی۔ بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے ادارے امن کے قیام میں یکسر ناکام وبدنام ہوئے ہیں۔ بلوچستان وسائل سے مالا مال مگر نہ حکمران مخلص اور عوام دوست ہیں اور نہ ہی سیکورٹی ادارے امن وامان کے قیام میں مخلص ہیں جس کی وجہ سے نہ اچھی حکمرانی عوام کو میسر اور نہ ہی عوام کی جان ومال محفوظ ہیں۔

جمہوری عمل کو روکنے کی سازشیں کی جارہی ہیں، ساجد ترین' آغا حسن

حالیہ آئینی ترمیم میں جس طرح طاقت کا استعمال کیا گیا وہ کسی سے پوشیدہ نہیں، اسلام آباد میں گفتگو

اسلام آباد (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی قائمقام صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے اسلام آباد میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان بدترین سیاسی، سماجی، معاشی بحرانوں سے دوچار ہے جمہوری عمل کو دانستہ طور پر روکنے کی سازشیں کی جارہی ہیں بی این پی کے قائد سردار اختر جان مینگل ودیگر کے خلاف جھوٹے مقدمہ کا اندراج، اختر حسین لانگو، شفیع مینگل کو غیرقانونی طور پر زندانوں میں ڈالنا، جسمانی ریمانڈ دینا اور مزید ریمانڈ کی مدت میں اضافہ کی ڈیمانڈ سے لگتا ہے کہ بی این پی کو سیاسی، جمہوری عمل سے دور رکھنا حکمرانوں کا مقصد ہے موجودہ حکمران جماعتیں جو جمہوریت پسند ہونے کے دعوے کرتے ہیں اور میثاق جمہوریت پر عملدرآمد کا راگ الاپتے نہیں تھکتے لیکن عملی طور پر حالیہ آئینی ترمیم میں جس طرح طاقت کا استعمال کیا گیا وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ بلوچستان کی سب سے بڑی قومی جمہوری سیاسی قوت رکھنے والی پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل کے ساتھ پارلیمان میں حکمرانوں کے ایماء پر جو رویہ روا رکھا گیا اس سے بلوچستان کو یہ پیغام دیا ہے کہ مظلوم اقوام کے ساتھ ناروا سلوک روا رکھنا غلط نہیں مگر بلوچستان کے غیور عوام، سیاسی جماعتوں، انجمن تاجران، وکلاء سمیت ہر طبقہ فکر نے پارٹی شیڈول پر مظاہروں، شٹرڈاؤن ہڑتال، پہیہ جام کی حمایت کرکے ثابت کیا کہ بی این پی کو دیوار سے لگانا ممکن نہیں ہماری جہد حق، سچائی، عوام کی قومی اجتماعی مفادات کی خاطر ہے ماضی میں بھی حکمرانوں نے پارٹی کو دیوار سے لگانے کی کوششیں کیں ناروا پالیسیاں اپنائیں مگر ناکام رہے۔ حکمران طاقت کے استعمال کو تمام مسائل کا حل سمجھتے ہیں جو کہ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 05 NOV 2024 Page No.______

پنجگور: مختلف واقعات میں چار افراد ہلاک، 4 زخمی

چتکان شاپاتان کے رہائشی رشتہ داروں میں جھگڑا خونی تصادم میں تبدیل ہوگیا، چار بھائیوں کی جان گئی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے چتکان شاپاتان میں دو مسلح گروپوں میں خونی تصادم چار افراد جاں بحق دو زخمی تصادم کی وجہ آپس کی رنجش اور چپقلش بتائی جاتی ہے پولیس کے مطابق پنجگور کے علاقے چتکان شاپاتان میں دو گروپوں کے درمیان زاتی رنجش پر خونی تصادم فائرنگ کا تبادلے فائرنگ سے چار افراد جاں بحق دو زخمی ہوگئے خونی تصادم میں ایک گروپ کے دو سگے بھائی سفیر احمد اور مجاہد پسران حسین علی جاں بحق اور جمشیر ولد حسین علی زخمی ہوگئے جبکہ دوسرے گروپ کے حاجی نوید ولد لعل بخش فرید ولد لعل بخش سگے بھائی بتائے جاتے ہیں جاں بحق ہوگئے شہزاد والد لعل بخش زخمی ہوگئے لاشوں اور زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال پنجگور منتقل کردیا گیا ہے پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔ دریں اثناء پنجگور چتکان بازار بس ٹرمینل کے قریب دو گروپوں میں فائرنگ کے تبادلہ میں دو افراد زخمی ہوگئے۔ وجہ مالی تنازعات بتایا جاتا ہے پولیس کے مطابق ایک گروپ نے مالی تنازعات کی غرض سے دوسرے گروپ پر فائرنگ کردی دوسری جانب فائرنگ کا تبادلہ ہوا فائرنگ سے سکندر اور تنویر نامی شخص زخمی ہوگئے زخمی سکندر ہسپتال منتقل جبکہ دوسرے گروپ نے اپنے زخمی تنویر کو اپنے ساتھ لے گیا پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ کر کارروائی شروع کردی ہے۔ اب تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

چھالنگ میں فورسز کی گاڑی کے قریب دھماکہ، نوشکی میں فائرنگ حملہ آور ہلاک

آئی ای ڈی دھماکہ کرنیوالے قریبی پہاڑوں میں فرار، دھماکے سے کسی جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی

نوشکی میں قانون نافذ کرنے والے ادارے کی گاڑی پر فائرنگ کرنے والا حملہ آور جوابی فائرنگ سے ہلاک ہوگیا

دکی، قلات، نوشکی (آن لائن) چھالنگ کے علاقے ٹریپل موڑ کے مقام پر سیکورٹی فورسز کی گاڑی پر آئی ڈی دھماکہ ہوا۔ دھماکے کے بعد فائرنگ کا تبادلہ بھی...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

ہوا ہے پولیس ذرائع کے مطابق دھماکے اور فائرنگ سے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے حملہ اور قریبی پہاڑوں کی طرف فرار ہوگئے ہیں۔ بلوچستان کے ضلع قلات میں قومی شاہراہ مہلبی کے مقام پر سنگ مرمر لیجانے والی ٹرک گاڑی پر مسلح افراد نے فائرنگ کردی، فائرنگ کے نتیجے میں گاڑی ڈرائیور فائرنگ سے شدید زخمی جبکہ مسلح افراد نے فائرنگ کے بعد ٹرک کو آگ لگادی اور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے اطلاع ملتے ہی زخمی ڈرائیور کو ڈی ایچ کیو ہسپتال قلات منتقل کردیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

ہزار گنجی میں ڈاکو ڈیڑھ لاکھ روپے سے زائد نقدی لوٹ کر فرار

مزاحمت کرنے پر دو افراد کو زخمی، مزید کارروائی پولیس کررہی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے ہزار گنجی میں دو نامعلوم ڈاکو ڈیڑھ لاکھ روپے سے زائد نقدی لوٹ کر مزاحمت کرنے پر دو افراد کو زخمی کرکے فرار ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ شب کوئٹہ کے نواحی علاقے ہزار گنجی میں دو نامعلوم مسلح ڈاکو دکان میں داخل ہوئے اور دکان سے اسلحہ کے زور پر ڈیڑھ لاکھ روپے سے زائد نقدی لوٹ کر مذاحمت کرنے پر ابراہیم اور اسد اللہ کو فائرنگ کرکے زخمی کردیا اور فرار ہوگئے واقع کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا

دکی، مسلح افراد کی فائرنگ سے زخمی ڈرائیوار چل بسا

ڈرائیور حبیب اللہ حمزازئی کو علاج کے لئے ملتان منتقل کیا گیا تھا

دکی (آن لائن) چھالنگ کے علاقے میں کل ٹرکوں پر ہونے والے حملے میں زخمی ڈرائیوار زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا، زخمی ڈرائیور حبیب اللہ حمزازئی...... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کو علاج کے لئے ملتان منتقل کیا گیا تھا. ڈرائیوار کا تعلق میختر سے ہے. ٹرکوں پر مسلح افراد کے حملے میں تین ٹرک نزر آتش کیئے گئے تھے۔

پنجگور میں آپسی رنجش نے 4 بھائیوں کی جان لے لی

4 افراد زخمی، چتکان ٹرمینل ایریا میں سکندر سمیت دو شہری زخمی

پنجگور (این این آئی) پنجگور 24 گھنٹوں کے دوران فائرنگ کے مختلف واقعات میں 4 افراد جاں بحق 4 افراد زخمی ہوگئے مرنے والے تمام افراد آپس میں رشتہ دار ..... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں۔ تفصیلات کے مطابق اتوار اور پیر کے درمیانی شب پنجگور میں آپسی رنجش نے 4 بھائیوں کی جان لے لی جبکہ ایک زخمی ہوگیا چتکان شاپاتان کے رہائشی رشتہ داروں میں معمولی تنازعہ خونریز تصادم میں تبدیل ہوگیا

INTEKHAB QUETTA

گوادر سے لاپتہ لالہ رفیق کے لواحقین کا ڈی سی آفس پر دھرنا

اگر میرے بھائی کا کوئی قصور ہے تو اسے قانون کے مطابق عدالتوں میں پیش کیا جائے، ہمشیرہ

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر، لاپتہ لالہ رفیق کے لواحقین کا ڈپٹی کمشنر آفس کے سامنے احتجاجی دھرنا لاپتہ، پولیس انتظامیہ کی بھاری نفری موجود، اگر لالہ رفیق کا کوئی قصور کیا ہے تو انہیں آئین وقانون کے مطابق عدالتوں میں پیش کیا جائے ہمشیرہ کا بیان تفصیلات کے مطابق گوادر سے تعلق رکھنے والے لالہ رفیق کے لواحقین نے ڈپٹی کمشنر گوادر کے آفس کے سامنے پنج کران کی بازیابی کے لیے احتجاجی دھرنا دیا۔ بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

قصور ہے تو انھوں آئین وقانون کے تحت ملکی عدالتوں کے سامنے پیش کیا جائے کیونکہ جزاو سزا عدالتوں کا کام ہے اس دوران چونکہ ڈپٹی کمشنر خود موجود نہیں تھے تو ان کی جگہ لواحقین کے ساتھ مذکرات کے لیے گوادر انتظامیہ کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عبدالشکور اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو بوھیر دشتی حق دو تحریک کے حفیظ کیازئی کے ساتھ مظاہرین سے مزاکرات کے لیے پہنچ گئے بعد ازاں احتجاجی دھرنے کے شرکاء نے ایک ہفتہ کیلئے اپنا احتجاجی احتجاج موخر کردیا مزاکرین افسران نے دھرنے پر بیٹھے لواحقین کو یقین دہانی [illegible] تک ڈی سی آئیں گے تو اس معاملے کو حل کرانے کی کوشش کی جائے گی بعد ازاں دھرنے کے شرکاء پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

دیوالی کے موقع پر ڈاکوؤں کی سلامی، ہندو تاجر کی دکان لوٹ لی

مزاحمت پر فائرنگ، واردات کیخلاف تاجر اور شہریوں نے قومی شاہراہ بلاک کردی

حب (نمائندہ انتخاب) دیوالی کے موقع پر ڈاکوؤں کی ہندو تاجر کو سلامی سینئر دھنیش کمار پلیانی کے قریبی عزیز کی دکان میں مسلح ڈاکوؤں کی لوٹ مار لاکھوں روپے کی نقدی اور 4 قیمتی موبائل فونز لوٹ لیئے اور فرار ہوگئے مزاحمت پر فائرنگ بھی کی تاہم دکاندار معجزانہ طور پر محفوظ رہا واردات کے خلاف تاجروں اور شہریوں نے احتجاجاً قومی شاہراہ بلاک کردی بعد ازاں SP پولیس کی طفل تسلی پر مظاہرین منتشر ہوگئے موجودہ SP کے دور میں اب تک ڈکیتی کی درجنوں وارداتوں میں مسلح ڈاکو تاجروں اور شہریوں کو کروڑوں روپے کے جمع پونجی اور قیمتی سامان سے محروم کرچکے ہیں جبکہ اعلیٰ پولیس حکام SP کے خلاف کوئی نوٹس بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

لینے کے بجائے اُنکی جانب سے تھانیداروں کی تبدیلیوں پر اکتفادہ کرکے خاموش ہیں پیر کے روز حب شہر میں عدالت پر زہری پلازہ کے قریب مسلح موٹر سائیکل سوار ڈاکو سینئر دھنیش کمار پلیانی کے ایک قریبی رشتہ دار ہندو تاجر کی دکان میں داخل ہوگئے اور گن پوائنٹ پر دکاندار کو یرغمال بنا کر دکان میں موجود تقریباً ساڑھے چار لاکھ روپے سے زائد نقد رقم اور 4 عدد قیمتی موبائل فونز لوٹ فرار ہوگئے بتایا جاتا ہے کہ اس موقع پر مزاحمت پر مسلح ڈاکوؤں نے فائرنگ بھی کی تاہم معجزانہ طور پر دکاندار محفوظ رہا واردات کے فوری بعد حب کے تاجر اور شہری بڑی تعداد میں سڑکوں پر نکل آئے اور موندرہ چوک پر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر رکاوٹیں کھڑی کرکے قومی شاہراہ کو احتجاجاً بلاک کردیا جسکی وجہ سے ٹریفک کی روانی میں خلل پڑا اور قومی شاہراہ پر سفر کرنے والے لوگوں کو اذیت کا سامنا کرنا پڑا جبکہ دوسری جانب حب پولیس کی جانب سے روایتی طور پر طفل تسلی کا حربہ استعمال کرتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری کی یقین دہانی کرائی گئی جس پر مظاہرین نے اپنا احتجاج ختم کردیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2024

Page No.

شاہرگ سے لاپتہ اللہ رکھیہ سمالانی کو بازیاب کرایا جائے، والدہ

چھ سال ہوگئے کوئی معلومات نہیں، دوسرا بیٹا لقمان گیارہ ماہ بعد بازیاب ہوا، پریس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شاہرگ سے مبینہ طور پر لاپتہ ہونے والے اللہ رکھیہ سمالانی کی والدہ نے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے بیٹے کو فوری بازیاب کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے کیمپ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہم گزشتہ 6 سال سے کرب و اذیت سے گزر رہے ہیں، میرے بیٹے اللہ رکھیہ ولد قادر سمالانی کو 8 جون 2019ء کو ضلع ہرنائی کے علاقے شاہرگ سے مبینہ طور پر لاپتہ کیا گیا اور ان چھ سال کے دوران اس سے متعلق ہمیں کوئی معلومات نہیں۔ اللہ رکھیہ کے لاپتہ ہونے کے حوالے سے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے پلیٹ فارم سے کمیشن میں درخواست جمع کرائی، کمیشن میں ایک سال تک چلنے کے بعد کیس بند کر دیا گیا، ہمیں خدشہ ہے کہ اللہ رکھیہ سمالانی کو کہیں کوئی نقصان نہ پہنچایا گیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ اللہ رکھیہ سمالانی کے لاپتہ کئے جانے کے 8 ماہ بعد میرے دوسرے بیٹے لقمان سمالانی کو شاہرگ بازار سے لاپتہ کیا گیا، گیارہ ماہ بعد لقمان سمالانی بازیاب ہوا تاہم اللہ رکھیہ سمالانی تاحال لاپتہ ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اللہ رکھیہ سمالانی کو فوری بازیاب کرایا جائے۔

استا محمد تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں بنیادی سہولتیا کا فقدان، مریض رل گئے

معمولی بیماری کے مریضوں کو لاڑکانہ کراچی اور کوئٹہ ریفر کیا جا رہا ہے، اکثر ڈاکٹر غیر حاضر، ادویہ کی قلت

اُستا محمد (نامہ نگار) طبی سہولتوں کا فقدان شہریوں کو مشکلات کا سامنا، شہر کا قدیم ہسپتال علاج معالجے کی سہولتوں سے محروم ڈاکٹروں اور طبی عملے کی کمی کے سبب مریض رل گئے، شہر کے وسط میں واقع ٹی ایچ کیو ہسپتال میں مریضوں کے لئے ادویات میسر ہیں اور نہ ہی ڈاکٹر حاضر ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ہسپتال میں یومیہ تین سے چار سو مریضوں کی او پی ڈی ہوتی ہے لیکن ہسپتال کو محکمہ صحت کی جانب سے مکمل طور پر نظر انداز کیا جا رہا ہے گنجان آبادی والے شہر میں معیاری طبی اداروں کی عدم دستیابی کے سبب معمولی بیماری کے مریضوں کو لاڑکانہ کراچی اور کوئٹہ ریفر کیا جاتا ہے ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر عبدالجبار سومرو نے جنگ کو بتایا ہے کہ قیام پاکستان سے قبل تعمیر ہونے والے مذکورہ ہسپتال میں طبی سہولتوں میں بتدریج کمی لائی جا رہی ہے اس وقت ہسپتال میں چار سو مریضوں کی او پی ڈی ہو رہی ہے لیکن ادویات اور ڈاکٹروں کی کمی کے سبب مریضوں کی پوری طرح دیکھ بھال نہیں کی جا سکتی بارہ سے 14 ڈاکٹروں کی جگہ صرف دو ڈاکٹر موجود ہیں جبکہ دیگر ڈاکٹروں کو ٹرانسفر کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا ہسپتال میں میڈیکولیگل کیسز کو اٹینڈ کرنے کے لئے نہ تو پولیس سرجن ہے اور نہ ہی نائٹ ڈیوٹی کا عملہ موجود ہے ایمرجنسی یا کسی حادثے کی صورت میں زخمیوں کو فوری طبی امداد بھی نہیں دی جا سکتی ٹراما سینٹر گذشتہ تین سال سے غیر فعال ہے عالمی ادارے ایم ایس ایف کی جانب سے ہسپتال میں زچہ و بچہ کی نگہداشت اور ڈلیوری کیسز کے لئے قائم کردہ یونٹ بھی ڈیرا مراد شفٹ کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے خواتین کو بے پناہ مشکلات کا سامنا ہے تاہم نومولود بچوں کی دیکھ بھال کے لئے یونی سیف کے تعاون سے نیونیٹ انسینٹیو کیئر یونٹ کے قیام سے ہسپتال میں نومولود بچوں کی دیکھ بھال میں مدد مل رہی ہے بچوں کی پیدائش کے فوراً بعد ان کی غذائی ضروریات پوری کرنے کے لئے ہسپتال میں عالمی ادارہ صحت ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے تعاون سے قائم کئے گئے نیوٹریشن اسٹیبلائزیشن سینٹر میں بچوں کو بہتر اور معیاری غذائیں دی جا رہی ہیں لیکن ہسپتال کا بنیادی ڈھانچہ صحت عامہ کی ضروریات پوری کرنے کے قابل نہیں رہا ڈاکٹروں کی کمی سب سے بڑا مسئلہ ہے جبکہ گذشتہ کئی ماہ سے ادویات کی فراہمی نہیں ہو رہی علاقے کی بنیادی ضرورت کے مطابق ہسپتال میں نائٹ کیئر یونٹ، شعبہ حادثات اور مختلف امراض کے ماہر ڈاکٹروں کی تعیناتی کی بے حد ضرورت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

تصدیق کا عمل گلے پڑ گیا ہزاروں ملازمین کی تنخواہیں بند

محکمہ خزانہ نے بلوچستان میں گھوسٹ ملازمین کی تلاش اور ملازمین کی تصدیق کا فیصلہ کیا اور تمام محکموں کے متعلقہ انچارج کو لکھے گئے

گزشتہ ماہ کی 23 تاریخ تک جن ملازمین کی اداروں میں موجودگی کی اطلاع دی گئی صرف ان ملازمین کو تنخواہیں مل سکیں، رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں ملازمین کی تصدیق کا عمل، سرکاری ملازمین کے گلے پڑ گیا متعلقہ انچارج آفیسران کی جانب سے اپنے عملے کی بروقت تصدیق نہ ہونے سے ہزاروں ملازمین کو ماہ اکتوبر کی تنخواہیں نہیں ملیں محکمہ خزانہ کے حکام کا کہنا ہے کہ جن ملازمین کی تصدیق 23 اکتوبر تک ہوگئی انہیں تنخواہیں دے دی گئی ہیں جبکہ اس کی بعد ہونے والی تصدیق کے حامل ملازمین کو بارہ نومبر تک تنخواہیں......

بقیہ 79 صفحہ نمبر 7 پر

مل سکیں گی۔ بلوچستان حکومت کے محکمہ خزانہ نے گھوسٹ ملازمین کی تلاش کیلئے ملازمین کی تصدیق کا فیصلہ کیا اور تمام محکموں کے متعلقہ انچارج کو لکھے گئے مراسلے میں کہا گیا کہ اپنے ماتحت عملے کا تصدیقی سرٹیفکیٹ محکمہ خزانہ کے ضلعی دفاتر میں 23 اکتوبر تک جمع کرائیں مگر بڑی تعداد میں ڈی ڈی اوز اپنے ملازمین کا تصدیقی سرٹیفکیٹ مقررہ تاریخ تک جمع نہیں کرا سکے

بلوچستان میں محکمہ صحت شدید بدحالی کا شکار، ادویات کی قلت

میڈیکل اسٹورز پر ادویات دگنی قیمتوں پر فروخت ہو رہی ہیں، شہری

جلد ہی تمام ہسپتالوں میں 45 دن کے اندر ادویات کی فراہمی ممکن ہوگی، مشرق ریسرچ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) بلوچستان میں محکمہ صحت شدید بدحالی کا شکار، سرکاری ہسپتالوں میں غریب مریضوں کا کوئی پرسان حال نہیں، بلوچستان کے سرکاری اسپتال گذشتہ سات ماہ سے دوائیوں سے محروم ہیں، سرکاری ہسپتالوں میں زندگی بچانے والی ادویات نہ ہونے کی وجہ سے کئی مریض زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے، بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے بڑے ہسپتالوں میں ادویات کی ترسیلات تاحال بحال نہیں ہو سکی ....

بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

، اس سلسلے میں مشرق سروے ٹیم نے ریسرچ کی گئی جس کے مطابق محکمہ صحت کے مختلف ہسپتالوں کے آفیسران نے بتایا ہے کہ اس پر باقاعدہ کمیٹی بنی ہے، تمام ہسپتالوں کی جانب سے متعلقہ کمپنی کو خط لکھ دیا ہے کمپنی مالکان نے 45 دن مانگے ہیں جلد ہی ادویات تمام ہسپتالوں کو فراہم کئے جائینگے، دوسری جانب عوامی حلقوں نے اس پر زور دیا ہے کہ محکمہ صحت اور صوبائی حکومت ہسپتالوں کو بروقت ادویات کی خریداری اور فراہمی کیوں نہیں کرتی اس سلسلے میں مختلف شکوک و شبہات جنم لے رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سرکاری ہسپتالوں میں زندگی بچانے والی ادویات نہ ہونے کی وجہ سے کئی مریض زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2024 Page No.

کوئٹہ کے شہری مسائل، فیصلہ عوام کے ہاتھ میں!!

پرانا کرپٹ نظام برقرار رکھنا ہے یا کوئٹہ کو صاف ستھرا شہر بنانا ہے یہ فیصلہ عوام خود کریں شہری غلط بیانیے پر کان نہ دھریں، چند سیاسی نمائندے، بیوروکریسی اور کچھ صحافی اسی نظام کے حامی ہیں شہری مسائل بالخصوص صفائی ستھرائی کے نظام کے حوالے سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن محمد حمزہ شفقات کا خصوصی مضمون

کوئٹہ میں بلدیاتی نظام کافی حد تک بگڑ چکا ہے شہر میں حکومتی اقدامات کے باوجود شہری صفائی ستھرائی سمیت دیگر بلدیاتی سہولتوں سے مکمل مستفید نہیں ہو پا رہے۔ کوئٹہ کو سنوارنے کی کوشش ایک طرف تو دوسری جانب اس نظام میں خرابی سے نالاں افراد بھی متحرک ہیں۔ کچھ سچ تو کچھ جھوٹ کے ذریعے شہریوں میں غلط بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے۔ کوئٹہ کا موجودہ بلدیاتی نظام کچھ سیاسی نمائندوں کے لئے اہم ہے اسلئے وہ اسکے حامیوں کی حمایت بھی کر رہے ہیں بیوروکریسی سمیت کچھ صحافی بھی اسی نظام کے حامی ہیں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ (ایم سی کیو) سالانہ 90 ملین روپے شہر کی صفائی اور کچرا مینجمنٹ پر خرچ کرتی ہے۔ بلوچستان یونیورسٹی کی رپورٹ کے مطابق ایم سی کیو اس رقم سے روزانہ تقریباً 400 ٹن کچرا اٹھا پاتا ہے، جبکہ شہر میں روزانہ 1600 ٹن سے زیادہ کچرا پیدا ہوتا ہے۔ اس فرق کی وجہ سے روزانہ تقریباً 1000 ٹن کچرا جمع ہو جاتا ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ شہر میں تقریباً 20 لاکھ ٹن پرانا کچرا موجود ہے، جو شہری اور دیہی علاقوں میں ہر جگہ بکھرا ہوا ہے۔ نالیوں اور آبپاشی کے نالوں میں بھی کچرا دیکھا جا سکتا ہے۔ ایم سی کیو کے 800 مستقل خاکروب عمر اور ذاتی تعلقات کی بنا پر اپنے فرائض انجام نہیں دے رہے۔ نتیجتاً شہر میں روزانہ گندگی جمع ہو رہی ہے، جس سے نہ صرف ماحول متاثر ہو رہا ہے بلکہ صحت کی خدمات پر بھی بوجھ بڑھ رہا ہے۔ ڈینگی، کانگو، ملیریا، ہیپاٹائٹس، اور سانس کی بیماریاں عام ہو چکی ہیں۔ بچوں کے کھیلنے کی جگہیں ختم ہو گئی ہیں اور ڈبلیو ایچ او نے بچوں میں قد میں کمی کے کیسز بڑھنے کی اطلاع دی ہے۔ بزرگ افراد بھی گندگی کے باعث متاثر ہو رہے ہیں۔ یہ کچرا نہ صرف ماحول کو آلودہ کر رہا ہے بلکہ زیرزمین پانی کے ذخائر کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ شہر کی صفائی کے لیے ایم سی کیو نے ایک بلین روپے کی نئی مشینری خریدنے کا منصوبہ پیش کیا۔ مزید ایک بلین روپے کی درخواست پٹرولیم قیمتوں کے اضافے سے پیدا ہونے والے بقایا جات کو کلیئر کرنے کے لیے دی گئی۔ صفائی مہم کے لیے مزید زمین خریدنے، عملہ بھرتی کرنے کا بھی منصوبہ تھا، جس پر آئندہ چند سالوں میں حکومت کو اربوں روپے خرچ کرنے چاہئیں تاہم خزانہ اس وقت اس کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ چھ ماہ قبل چیف سیکرٹری بلوچستان نے کمشنر آفس اور بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی (بی پی پی پی اے) کی ٹیم کو نئے وزیراعلیٰ کو بریفنگ دینے کے لیے بلایا۔ وزیراعلیٰ نے مختلف وزراء اور سیکرٹریز کی موجودگی میں تفصیلی بات چیت کے بعد کوئٹہ میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کا آپشن تلاش کرنے کی منظوری دی۔ کمشنر کو ایم سی کیو کے ایڈمنسٹریٹر کی ذمہ داری دی گئی تاکہ اصلاحات کے ایجنڈے پر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ ملک بھر سے ماہرین کو بلایا گیا، قانونی ٹیم نے کراچی سے، لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی اور یہاں تک کہ استنبول کے ماڈلز کا جائزہ لیا۔ یہ واضح تھا کہ 90 ملین روپے شہر کی سالانہ ضروریات کے لیے ناکافی تھے۔ لہٰذا مشینری، ورکشاپ اور عارضی عملہ نجی کمپنی کو حوالے کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ایم سی کیو اور نجی ادارے دونوں کا بوجھ کم ہو۔ اس منصوبے میں ری سائیکلنگ پلانٹ کو بھی شامل کیا گیا تاکہ کچرے کے دباؤ کو کم کیا جا سکے۔ روزانہ فی گھر 8 روپے کا ٹیکس لگانے کا فیصلہ ہوا تاکہ گھر گھر سے کچرا اکٹھا کیا جا سکے اور کچرے کے کنٹینرز کو سبز علاقوں میں تبدیل کیا جا سکے۔ شہر کے مختلف چیلنجز کے سبب بین الاقوامی کاربن کریڈٹ بیچنے کا آپشن بھی تلاش کیا گیا۔

مزید یہ کہ کچھ نجی ٹھیکیدار پہلے سے گھر گھر سے 500 روپے لے کر کچرا اکٹھا کر رہے تھے اور قابل استعمال اشیاء کو بیچ کر باقی کچرا سڑکوں پر پھینک رہے تھے۔ پولیس اور مجسٹریٹ کو بھی اس عمل کو روکنے کے لیے شامل کیا گیا۔ منصوبے کی تحقیق میں 3 ماہ لگے۔ وزیراعلیٰ نے خود تمام میٹنگز کی صدارت کی، اور کابینہ میں یہ تجویز پیش کی۔ منصوبے کی دستاویز بی پی پی پی اے نے تیار کی، پبلک پرائیویٹ یونٹ نے جائزہ لیا، ایم سی کیو ایڈمنسٹریٹر نے اس کی جانچ کی اور آخر میں اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے بورڈ میں پیش کیا گیا۔ ایک بڑا قدم اٹھایا گیا اور بین الاقوامی ٹینڈر جاری کیا گیا تاہم یونینز نے احتجاج شروع کر دیا، چند افسران نے بھی دفتر کو بند کرنے کی کوشش کی، اور کمشنر کے دفتر پر حملے کیے گئے۔ منفی پروپیگنڈا مہم چلائی گئی اور حتیٰ کہ عدالتوں میں درخواستیں دائر کی گئیں۔ مگر یہ سب کچھ سنبھالا گیا اور 14 اگست 2024 کو ایک کامیاب مشترکہ منصوبے کا افتتاح کیا گیا۔ اس منصوبے کو حکومت کا فلیگ شپ منصوبہ قرار دیا گیا اور 30 فیصد علاقہ، مشینری اور ورکشاپ نجی کنسیشنر کے حوالے کر دی گئی۔ موجودہ نظام میں خرابیوں کے باوجود اصلاح کیساتھ بہتری کی امید ہے تاہم کچھ ناعاقبت اندیش افراد اور گروہ اس نظام کو موجودہ حالت میں رکھنے کی کوشش میں جس وجہ سے مبینہ طور پر مشینری کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا جا رہا ہے، نالیاں بند کی جا رہی ہیں، اور کمشنر کے دفتر کو روزانہ کی بنیاد پر بدنام کیا جا رہا ہے۔ اب وقت ہے کہ عوام فیصلہ کریں کہ کیا وہ پرانے کرپٹ اور ناکارہ نظام کو جاری رکھنا چاہتے ہیں یا ایک نیا اور صاف ستھرا کوئٹہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ ایک مشکل مرحلہ ہے، مگر صاف اور شفاف کوئٹہ کے لیے اس جنگ کو جاری رکھنا ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2024 Page No.

No more disparity

Our society is facing gender discrimination for which ensuring women's rights and women empowerment is essential to socio-economic development. Without the development of women no society can progress. Despite knowing the importance and role of women, they are not getting due focus on the part of government. As far as Balochistan is concerned there are more difficulties for women when it comes to talk about economic prosperity and authority to women. Though women are given respect in tribal societies but they are also kept deprived of their rights in inheritance, decision making and to become economically sound.

They are confined to boundaries but at the same time they make all hard work in fields with the male members of the family. Dearth of schools in remote areas, the literacy rates particularly in remote areas of Balochistan are far from where they should be. It is estimated that only two percent of the rural women are literate.

Illiteracy, poverty, lack of access to services, jobs and markets have increased Baloch women's woes. With very limited social and economic opportunities available, women in rural Balochistan are completely dependent on their male family members. Often they are left with insufficient means of income. When it comes to women's participation in economic activities, they fulfil a key role in agriculture and livestock production in Balochistan, but despite their active role, they continue to receive inadequate remuneration.

Women mostly do not receive any share in the income from crops, livestock or other agri products, despite their hard work. There is a need for projects to empower women from all districts through female enterprise development in the agriculture and other sectors.

Naturally, agriculture, livestock, handicrafts and embroidery, provide the most suitable opportunities for women in Balochistan to utilize their potential to earn income. The Government ought to support the private sector and help rural women to increase their income from agriculture and livestock, thus also improving food security.

It is imperative and need of hour that the Balochistan government must come up with a comprehensive program strategy for women empowerment particularly that of women of ruler areas besides protecting their rights and social security in the province.

The government must allocate maximum funds for the development of women dwelling in remote areas of the province and provide them opportunities so that they could exhibit their talent. No doubt an empowered and educated woman could become the best mother and raise the generation in a better way that is a guarantee of a bright future.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2024 Page No.

کوئٹہ کا بلدیاتی نظام۔۔ بہتری کی گنجائش موجود

تحریر: شفقات کمشنر کوئٹہ حمزہ

کوئٹہ میں بلدیاتی نظام کافی حد تک بگڑ چکا ہے۔ شہر میں حکومتی اقدامات کے باوجود شہری صفائی ستھرائی سمیت دیگر بلدیاتی سہولتوں سے مکمل مستفید نہیں ہو پا رہے۔ کوئٹہ کو سنوارنے کی کوشش ایک طرف تو دوسری جانب اس نظام میں خرابی سے نالاں افراد بھی متحرک ہیں۔ کچھ سچ تو کچھ جھوٹ کے ذریعے شہریوں میں غلط بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے۔ کوئٹہ کا موجودہ بلدیاتی نظام کچھ سیاسی نمائندوں کے لئے اہم ہے اسلئے وہ اسکے حامیوں کی حمایت بھی کر رہے ہیں بیوروکریسی سمیت کچھ صحافی بھی اسی نظام کے حامی ہیں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ (ایم سی کیو) سالانہ 90 ملین روپے شہر کی صفائی اور کچرا مینجمنٹ پر خرچ کرتی ہے۔ بلوچستان یونیورسٹی کی رپورٹ کے مطابق ایم سی کیو اس رقم سے روزانہ تقریباً 400 ٹن کچرا اٹھا پاتا ہے، جبکہ شہر میں روزانہ 1600 ٹن سے زیادہ کچرا پیدا ہوتا ہے۔ اس فرق کی وجہ سے روزانہ تقریباً 1000 ٹن کچرا جمع ہو جاتا ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ شہر میں تقریباً 20 لاکھ ٹن پرانا کچرا موجود ہے، جو شہری اور دیہی علاقوں میں ہر جگہ بکھرا ہوا ہے۔ نالیوں اور آبپاشی کے نالوں میں بھی کچرا دیکھا جا سکتا ہے۔ ایم سی کیو کے 800 مستقل خاکروب عمر اور ذاتی تعلقات کی بنا پر اپنے فرائض انجام نہیں دے رہے۔ نتیجتاً شہر میں روزانہ گندگی جمع ہو رہی ہے، جس سے نہ صرف ماحول متاثر ہو رہا ہے بلکہ صحت کی خدمات پر بھی بوجھ بڑھ رہا ہے۔ ڈینگی، کانگو، ملیریا، ہیپاٹائٹس، اور سانس کی بیماریاں عام ہو چکی ہیں۔ بچوں کے کھیلنے کی جگہیں ختم ہو گئی ہیں اور ڈبلیو ایچ او نے بچوں میں قد میں کمی کے کیسز بڑھنے کی اطلاع دی ہے۔ بزرگ افراد بھی گندگی کے باعث متاثر ہو رہے ہیں۔ یہ کچرا نہ صرف ماحول کو آلودہ کر رہا ہے بلکہ زیر زمین پانی کے ذخائر کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ شہر کی صفائی کے لیے ایم سی کیو نے ایک بلین روپے کی نئی مشینری خریدنے کا منصوبہ پیش کیا۔ مزید ایک بلین روپے کی درخواست پٹرولیم قیمتوں کے اضافے سے پیدا ہونے والے بقایاجات کو کلیئر کرنے کے لیے دی گئی۔ صفائی مہم کے لیے مزید زمین خریدنے، عملہ بھرتی کرنے کا بھی منصوبہ تھا، جس پر آئندہ چند سالوں میں حکومت کو اربوں روپے خرچ کرنا چاہئیں تاہم خزانہ اس وقت اس کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ چھ ماہ قبل چیف سیکرٹری بلوچستان نے کمشنر آفس اور بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی (پی پی پی اے) کی ٹیم کو نئے وزیر اعلیٰ کو بریفنگ دینے کے لیے بلایا۔ وزیر اعلیٰ نے مختلف وزراء اور سیکرٹریز کی موجودگی میں تفصیلی بات چیت کے بعد کوئٹہ میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کا آپشن تلاش کرنے کی منظوری دی۔ کمشنر کو ایم سی کیو کے ایڈمنسٹریٹر کی ذمہ داری دی گئی تاکہ اصلاحات کے ایجنڈے پر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ ملک بھر سے ماہرین کو بلایا گیا، قانونی ٹیم نے کراچی، لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی اور یہاں تک کہ استنبول کے ماڈلز کا جائزہ لیا۔ یہ واضح تھا کہ 90 ملین روپے شہر کی سالانہ ضروریات کے لیے ناکافی تھے۔ لہٰذا، مشینری، ورکشاپ اور عارضی عملہ نجی کمپنی کو حوالے کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ایم سی کیو اور نجی ادارے دونوں کا بوجھ کم ہو۔ اس منصوبے میں ری سائیکلنگ پلانٹ کو بھی شامل کیا گیا تاکہ کچرے کے دباؤ کو کم کیا جا سکے۔ روزانہ فی گھر 8 روپے کا ٹیکس لگانے کا فیصلہ ہوا تاکہ گھر گھر سے کچرا اکٹھا کیا جا سکے اور کچرے کے کنٹینرز کو سبز علاقوں میں تبدیل کیا جا سکے۔ شہر کے مختلف چیلنجز کے سبب بین الاقوامی کاربن کریڈٹ بیچنے کا آپشن بھی تلاش کیا گیا۔ مزید یہ کہ کچھ نجی ٹھیکیدار پہلے سے گھر گھر سے 500 روپے لے کر کچرا اکٹھا کر رہے تھے اور قابل استعمال اشیاء کو بیچ کر باقی کچرا سڑکوں پر پھینک رہے تھے۔ پولیس اور مجسٹریٹ کو بھی اس عمل کو روکنے کے لیے شامل کیا گیا۔ منصوبے کی تحقیق میں 3 ماہ لگے۔ وزیر اعلیٰ نے خود تمام میٹنگز کی صدارت کی، اور کابینہ میں یہ تجویز پیش کی۔ منصوبے کی دستاویز پی پی پی اے نے تیار کی، پبلک پرائیویٹ یونٹ نے جائزہ لیا، ایم سی کیو ایڈمنسٹریٹر نے اس کی جانچ کی اور آخر میں اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے بورڈ میں پیش کیا گیا۔ ایک بڑا قدم اٹھایا گیا اور بین الاقوامی ٹینڈر جاری کیا گیا تاہم یونینز نے احتجاج شروع کر دیا، چند افسران نے بھی دفتر کو بند کرنے کی کوشش کی، اور کمشنر کے دفتر پر حملے کیے گئے۔ منفی پروپیگنڈا مہم چلائی گئی اور حتیٰ کہ عدالتوں میں درخواستیں دائر کی گئیں۔ مگر یہ سب کچھ سنبھالا گیا اور 14 اگست 2024 کو ایک کامیاب مشترکہ منصوبے کا افتتاح کیا گیا۔ اس منصوبے کو حکومت کا فلیگ شپ منصوبہ قرار دیا گیا اور 30 فیصد علاقہ، مشینری اور ورکشاپ نجی کنسیشنر کے حوالے کر دی گئی۔ موجودہ نظام میں خرابیوں کے باوجود اصلاح کیساتھ بہتری کی امید ہے تاہم کچھ ناعاقبت اندیش افراد اور گروہ اس نظام کو موجودہ حالت میں رکھنے کی کوشش میں جس وجہ سے مبینہ طور پر مشینری کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا جا رہا ہے، نالیاں بند کی جا رہی ہیں، اور کمشنر کے دفتر کو روزانہ کی بنیاد پر بدنام کیا جا رہا ہے۔ اب وقت ہے کہ عوام فیصلہ کریں کہ کیا وہ پرانے کرپٹ اور ناکارہ نظام کو جاری رکھنا چاہتے ہیں یا ایک نیا اور صاف کوئٹہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ ایک مشکل مرحلہ ہے، مگر صاف اور شفاف کوئٹہ کے لیے اس جنگ کو جاری رکھنا ضروری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2024

Page No.

کیا الفاظ میں جادو ہوتا ہے؟

تحریر: علیشا بگٹی

الفاظ کی زندگی میں کیا اہمیت ہے؟ یہ بات ہم تب تک نہیں سمجھ سکتے، جب تک یہ نہ سمجھ لیں کہ اچھی کمیونیکیشن زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے، جو نہ صرف ذاتی تعلقات کو مضبوط کرتی ہے بلکہ پیشہ ورانہ زندگی میں بھی کامیابی کی کنجی ہے۔ الفاظ کا انتخاب اور ان کی طاقت واقعی شاندار اثر ڈال سکتی ہے۔ صحیح الفاظ کا استعمال چاہے وہ بہت سادہ ہی کیوں نہ ہوں یہ لوگوں کے خیالات، احساسات، اور رویوں کو تبدیل کر سکتے ہیں۔

الفاظ جو لوگوں کو موٹیویٹ کرتے ہیں، ان کا رویہ بدلتے ہیں یا پھر وہ کرنے پر مجبور کرتے ہیں جو آپ چاہتے ہیں۔۔۔ مثال کے طور پر آپ کے بچے کو سکول کے دیئے گئے ہوم ورک میں دلچسپی نہیں۔ اس کی بجائے، وہ موبائل چلانے، ٹی وی دیکھنے کا زیادہ شوق رکھتا ہے۔ شاید آپ کو بہت غصہ آئے آپ اسکچھ کہیں، اور آپ کا بچہ ممکنہ طور پر اپنے کمرے میں جا کر لیٹ جائے۔ لیکن اس سے آپ کا کیا فائدہ ہوا؟ ہوم ورک تو ابھی بھی نامکمل ہے، اور آپ بھی بے حد پریشان ہیں۔ ایسی مایوس کن صورتوں سے بچنے کے لیے ایک مؤثر طریقہ موجود ہے۔ وہ طریقہ ہے بہتر کمیونیکیشن اور صحیح الفاظ کا استعمال۔۔ اگر ہم اپنے دلائل میں کچھ سادہ لیکن Magic Words شامل کریں تو ہم دوسروں کو قائل اور متاثر کر سکتے ہیں کہ وہ ہمارے نقطہ نظر کو سمجھیں اور اسے تسلیم کریں۔۔ جادوئی الفاظ آپ کو دوسروں کے ساتھ جوڑتے ہیں اور انہیں موٹیویٹ کرتے ہیں۔ یہ وہ الفاظ ہوتے ہیں جو دوسروں کو متاثر کرتے ہیں اور آپ کو ایک اچھا کمیونی کیٹر بناتے ہیں۔ بچوں کی بہترین تربیت کرنے کے لئے اچھی کمیونیکیشن ہمیشہ اہم ہوتی ہے۔ آپ شاید لوگوں کو زبردستی کچھ کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں، لیکن یہ اکثر کامیاب نہیں ہوتا۔ لوگ نہیں چاہتے کہ انہیں حکم دیا جائے۔ اس لیے ضروری ہے کہ آپ اپنے نرم اور میٹھے الفاظ کے ذریعے انہیں متحرک کریں۔ جادوئی الفاظ کی مدد سے آپ اپنی گفتگو کو زیادہ واضح اور قائل کن اور بات چیت کو زیادہ مؤثر اور متاثر کن بنا سکتے ہیں۔ آج کل ہم ایک دوسرے سے بہت سرد رویے سے بات کرتے ہیں، اس لیے اگر آپ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کی بات سنیں۔ تو آپ اپنی باتوں میں جادو پیدا کرنا پڑے گا۔ تو آئیں، یہ جادوئی الفاظ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ جادوئی الفاظ کیا ہیں اور کونسے ہیں؟

جادوئی الفاظ یہ ہیں۔

-1 توجہ حاصل کرنے کے لیے لوگوں کے Name نام کا استعمال کریں۔ یہ انسانی فطرت ہے کہ ہم اپنے نام کی آواز پر توجہ دیتے ہیں۔ اس لیے، جب آپ کسی کی توجہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو پہلے ان کا نام لیں، پھر اپنی بات شروع کریں۔ یہ طریقہ بہت سادہ ہے، لیکن اس کا اثر زبردست ہوتا ہے۔ جب لوگ اپنے نام سنتے ہیں تو وہ خود کو خاص محسوس کرتے ہیں۔

-2 نام کے بعد سب سے طاقتور جادوئی لفظ " yesہاں " ہے، جبکہ جس لفظ سے آپ کو بچنا چاہیے وہ ہے "نہ"۔ آپ اپنے روزمرہ کی گفتگو میں "ہاں " کا لفظ کتنی بار سنتے ہیں یا استعمال کرتے ہیں؟ اگر آپ اپنی زندگی میں مزید "ہاں " شامل کر سکیں تو آپ کے تعلقات اور کام میں بہتری آ سکتی ہے۔ یہ اس لیے بھی اہم ہے کہ انسانوں میں مسترد ہونے کا خوف ایک ہے، اسی لیے "ہاں " کا لفظ ہمارے ذہنوں میں گہرا جڑا ہوا ہے۔ یہ صرف ایک لفظ نہیں ہے، یہ ایک طاقت ہے جو دوسروں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرتی ہے۔ اگر آپ کسی سے کچھ کروانا چاہتے ہیں، تو ایسے سوالات پوچھیں جو "ہاں " کا جواب دے سکیں۔ مثال کے طور پر، بجائے اس کے کہ آپ کہیں، "براہ کرم یہ میرے لیے ٹھیک کریں"، آپ کہیں، " کیا ہم مل کر یہ مسئلہ حل کر سکتے ہیں؟ "اس طرح، اگر آپ کسی کو پہلے "ہاں " کہلوانے میں کامیاب ہو جائیں تو وہ آپ کی درخواست پر عمل کرنے کے لیے زیادہ تیار ہوتے ہیں۔ یہ ایک نفسیاتی تکنیک ہے جسے "Yes Ladder" کہتے ہیں، جس کے تحت آپ پہلے چھوٹے سوالات سے "ہاں " کہلوانے کی کوشش کرتے ہیں، پھر بڑی درخواست کرتے ہیں۔

ایک اور اہم پہلو ہے "نہ " سے بچنا۔ ہمیشہ "ہاں " کے موڈ میں رہیں۔ جب آپ منفی باتیں کرتے ہیں، تو گفتگو کی فضا منفی ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے خوف، احتیاط، اور مسترد ہونے کے احساسات بڑھتے ہیں۔۔۔ مثال کے طور پر، اگر ایک ایئر لائن کا کپتان مسافروں سے کہتا ہے، " فکر نہ کریں"، تو یہ انہیں تسلی نہیں دے گی۔ منفی الفاظ، چاہے وہ کیسے بھی کہے جائیں، ہمیشہ منفی جذبات پیدا کرتے ہیں، جس سے لوگوں کے ذہن میں خوف اور عدم اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ لیکن "ہاں" کا استعمال سمجھداری سے کریں۔ یہ ایک طاقتور ٹول ہے،

-3 گفتگو میں" But لیکن "لفظ بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ جب آپ "لیکن " کہتے ہیں، تو یہ پہلے والے جملے کی اہمیت کو کم کر دیتا ہے اور بعد میں جو بات آپ کرنا چاہتے ہیں، اس پر زور دیتا ہے۔ اس کو "But Eraser" اور " But Enhancer" کہا جاتا ہے۔ تو، جب آپ کسی کو کوئی ایسی بات بتانا چاہتے ہیں جو وہ بھولنا چاہتا ہے، پہلے وہ بات کریں جو آپ چاہتے ہیں کہ وہ نظر انداز کرے، پھر "لیکن " کا استعمال کریں اور اس کے بعد وہ بات کریں جو آپ چاہتے ہیں کہ وہ یاد رکھے۔

-4 لفظ " کیونکہ Because " کی بھی اہمیت ہے۔ یہ لوگوں کو سوچنے پر مجبور کرنے والا لفظ ہے۔ انسانوں کی فطرت میں ہے کہ وہ ہر عمل یا مشاہدے کے پیچھے کی وجہ جاننے کے خواہاں ہوتے ہیں۔ اگر آپ کسی عمل کے پیچھے ایک واضح اور منطقی وجہ پیش کریں تو لوگ اس عمل کی طرف زیادہ راغب ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ "Because" کیونکہ ایک طاقتور جادوئی لفظ ہے۔

-5 لفظ " If "یعنی "اگر " نہ صرف لوگوں کی Creativity Thinking کو فروغ دیتا ہے بلکہ انہیں ممکنات کے بارے میں سوچنے پر بھی مجبور کرتا ہے۔ "if" کا ایک مزید دلچسپ اثر یہ ہے کہ یہ Reverse Psychology کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ "اگر" کے استعمال کا فائدہ یہ ہے کہ یہ لوگوں کے ذہنوں میں مختلف امکانات کی کھڑکیاں کھولتا ہے، جس سے ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے میں مدد ملتی ہے۔ اگر کوئی شخص کہتا ہے کہ وہ کچھ نہیں کر سکتا، تو صرف یہ نہ کہیں کہ " آپ کر سکتے ہیں۔ "بلکہ کہیں، "اگر آپ کر سکتے تو آپ کیا کرتے؟ "اس طرح، آپ انہیں نئے زاویے سے سوچنے کی دعوت دیتے ہیں اور ان کے اندر ایک نئے امکانات کی تلاش کی تحریک پیدا کرتے ہیں۔

-6 لفظ "Help" یعنی "مدد " انتہائی اہمیت رکھتا ہے، خاص طور پر جب آپ کسی کو کوئی ذمہ داری سونپتے ہیں۔ جب آپ کسی سے مدد طلب کرتے ہیں تو وہ شخص خود کو اہم اور ضروری محسوس کرتا ہے، جس کی وجہ سے "Help" ایک جادوئی لفظ بن جاتا ہے۔ یہ عمل ملازمین کو ایک خوش اور مطمئن Employee بنا دیتا ہے، کیونکہ انہیں اپنی مہارتیں آزمانے کا موقع ملتا ہے۔ جب اپ اپنے ممبرز کی مدد طلب کرتے ہیں یا انہیں مدد دی جاتی ہے، تو وہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ ایک ٹیم کا حصہ ہیں اور ان کی محنت کی قدر کی جاتی ہے۔

-7 آخری جادوئی لفظ "Thanks" یعنی شکریہ ہے۔ اپنے بچوں ملازمین اور ماتحتوں کی تعریف کرنی چاہیے۔ "Thanks" لفظ انکو محسوس کراتا ہے کہ وہ اہم ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی اس وقت بڑھتی ہے جب انہیں ان کی محنت کا احساس دلایا جائے۔ جب یہ کسی پروجیکٹ کو مکمل کرتے ہیں یا ان کی تعریف کی جاتی ہے تو وہ خود کو کامیاب اور فخر محسوس کرتے ہیں۔

آپ اپنے کام کی شروعات ایک مسکراہٹ کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ "Thanks culture" قائم کریں جہاں ہر ایک کی شراکت کو تسلیم کیا جائے اور اس کی قدر کی جائے۔

یہ وہ الفاظ ہیں جو کسی کی ذاتی زندگی اور کسی فرد ادارے کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جب آپ ان الفاظ کا صحیح استعمال کرتے ہیں، تو آپ نہ صرف اپنے بچوں یا ملازمین کی کارکردگی میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ ایک مثبت کام کی ثقافت بھی بناتے ہیں۔ اس طرح، آپ ایک ایسا ماحول تخلیق کرتے ہیں جہاں ہر ایک اپنی قابلیت کے مطابق بڑھتا ہے اور ٹیم کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ یہ الفاظ، اگر باقاعدگی سے استعمال کیے جائیں، تو نہ صرف حوصلہ افزائی بلکہ دلوں میں خوشی اور اطمینان کا باعث بھی بنتے ہیں۔

آپ کے الفاظ میں بہت طاقت ہے۔ انہیں شعور کے ساتھ استعمال کریں اور دیکھیں کہ کیسے آپ کی بات چیت لوگوں کی زندگیوں میں فرق پیدا کرتی ہے۔ بات چیت کا یہ فن سیکھنے کے بعد، آپ محض الفاظ نہیں کہیں گے بلکہ ایک اثر پیدا کریں گے، جو کہ حقیقی کامیابی کا راز ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2024

Page No.

کوئٹہ کا بلدیاتی نظام۔۔بہتری کی گنجائش موجود

کوئٹہ میں بلدیاتی نظام کافی حد تک بگڑ چکا ہے۔ شہر میں حکومتی اقدامات کے باوجود شہری صفائی ستھرائی سمیت دیگر بلدیاتی سہولتوں سے مکمل مستفید نہیں ہو پا رہے۔ کوئٹہ کو سنوارنے کی کوشش ایک طرف تو دوسری جانب اس نظام میں خرابی سے نالاں افراد بھی متحرک ہیں۔ کچھ سچ تو کچھ جھوٹ کے ذریعے شہریوں میں غلط بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے۔ کوئٹہ کا موجودہ بلدیاتی نظام کچھ سیاسی نمائندوں کے لئے اہم ہے اسلئے وہ اسکے حامیوں کی حمایت بھی کررہے ہیں بیوروکریسی سمیت کچھ صحافی بھی اسی نظام کے حامی ہیں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ (ایم سی کیو) سالانہ 90 ملین روپے شہر کی صفائی اور کچرا مینجمنٹ پر خرچ کرتی ہے۔ بلوچستان یونیورسٹی کی رپورٹ کے مطابق ایم سی کیو اس رقم سے روزانہ تقریباً 400 ٹن کچرا اٹھا پاتا ہے، جبکہ شہر میں روزانہ 1600 ٹن سے زیادہ کچرا پیدا ہوتا ہے۔ اس فرق کی وجہ سے روزانہ تقریباً 1000 ٹن کچرا جمع ہو جاتا ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ شہر میں تقریباً 20 لاکھ ٹن پرانا کچرا موجود ہے، جو شہری اور دیہی علاقوں میں ہر جگہ بکھرا ہوا ہے۔ نالیوں اور آبپاشی کے نالوں میں بھی کچرا دیکھا جا سکتا ہے۔ ایم سی کیو کے 800 مستقل خاکروب عمر اور ذاتی تعلقات کی بنا پر اپنے فرائض انجام نہیں دے رہے۔ نتیجتاً شہر میں روزانہ گندگی جمع ہو رہی ہے، جس سے نہ صرف ماحول متاثر ہو رہا ہے بلکہ صحت کی خدمات پر بھی بوجھ بڑھ رہا ہے۔ ڈینگی، کانگو، ملیریا، ہیپاٹائٹس، اور سانس کی بیماریاں عام ہو چکی ہیں۔ بچوں کے کھیلنے کی جگہیں ختم ہو گئی ہیں اور ڈبلیو ایچ او نے بچوں میں قد میں کمی کے کیسز بڑھنے کی اطلاع دی ہے۔ بزرگ افراد بھی گندگی کے باعث متاثر ہو رہے ہیں۔ یہ کچرا نہ صرف ماحول کو آلودہ کر رہا ہے بلکہ زیرزمین پانی کے ذخائر کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ شہر کی صفائی کے لیے ایم سی کیو نے ایک بلین روپے کی نئی مشینری خریدنے کا منصوبہ پیش کیا۔ مزید ایک بلین روپے کی درخواست پٹرولیم قیمتوں کے اضافے سے پیدا ہونے والے بقایاجات کو کلیئر کرنے کے لیے دی گئی۔ صفائی مہم کے لیے مزید زمین

خریدنے، عملہ بھرتی کرنے کا بھی منصوبہ تھا، جس پر آئندہ چند سالوں میں حکومت کو اربوں روپے خرچ کرنا چاہییں تاہم خزانہ اس وقت اس کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ چھ ماہ قبل چیف سیکرٹری بلوچستان نے کمشنر آفس اور بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی (بی پی پی اے) کی ٹیم کو نئے وزیراعلیٰ کو بریفنگ دینے کے لیے بلایا۔ وزیراعلیٰ نے مختلف وزراء اور سیکرٹریز کی موجودگی میں تفصیلی بات چیت کے بعد کوئٹہ میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کا آپشن تلاش کرنے کی منظوری دی۔ کمشنر کو ایم سی کیو کے ایڈمنسٹریٹر کی ذمہ داری دی گئی تاکہ اصلاحات کے ایجنڈے پر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ ملک بھر سے ماہرین کو بلایا گیا، قانونی ٹیم نے کراچی سے، لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی اور یہاں تک کہ استنبول کے ماڈلز کا جائزہ لیا۔ یہ واضح تھا کہ 90 ملین روپے شہر کی سالانہ ضروریات کے لیے ناکافی تھے۔ لہٰذا، مشینری، ورکشاپ اور عارضی عملہ نجی کمپنی کو حوالے کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ایم سی کیو اور نجی ادارے دونوں کا بوجھ کم ہو۔ اس منصوبے میں ری سائیکلنگ پلانٹ کو بھی شامل کیا گیا تاکہ کچرے کے دباؤ کو کم کیا جا سکے۔ روزانہ فی گھر 8 روپے کا ٹیکس لگانے کا فیصلہ ہوا تاکہ گھر گھر سے کچرا اکٹھا کیا جا سکے اور کچرے کے کنٹینرز کو سبز علاقوں میں تبدیل کیا جا سکے۔ شہر کے مختلف چیلنجز کے سبب بین الاقوامی کاربن کریڈٹ بیچنے کا آپشن بھی تلاش کیا گیا۔ مزید یہ کہ کچھ نجی ٹھیکیدار پہلے سے گھر گھر سے 500 روپے لے کر کچرا اکٹھا کر رہے تھے اور قابل استعمال اشیاء کو بیچ کر باقی کچرا سڑکوں پر پھینک رہے تھے۔ پولیس اور مجسٹریٹ کو بھی اس عمل کو روکنے کے لیے شامل کیا گیا۔ منصوبے کی تحقیق میں 3 ماہ لگے۔ وزیراعلیٰ نے خود تمام میٹنگز کی صدارت کی، اور کابینہ میں یہ تجویز پیش کی۔ منصوبے کی دستاویز بی پی پی اے نے تیار کی، پبلک پرائیویٹ یونٹ نے جائزہ لیا، ایم سی کیو ایڈمنسٹریٹر نے اس کی جانچ کی اور آخر میں اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے بورڈ میں پیش کیا گیا۔ ایک بڑا قدم اٹھایا گیا اور بین الاقوامی ٹینڈر جاری کیا گیا تاہم یونینز نے احتجاج شروع کر دیا، چند افسران نے بھی دفتر کو بند کرنے کی کوشش کی، اور کمشنر کے دفتر پر حملے کیے گئے۔ منفی پروپیگنڈا مہم چلائی گئی اور حتیٰ کہ عدالتوں میں درخواستیں دائر کی گئیں۔ مگر یہ سب کچھ سنبھالا گیا اور 14 اگست 2024 کو ایک کامیاب مشترکہ منصوبے کا افتتاح کیا گیا۔ اس منصوبے کو حکومت کا فلیگ شپ منصوبہ قرار دیا گیا اور 30 فیصد علاقہ، مشینری اور ورکشاپ نجی کنسیشنر کے حوالے کر دی گئی۔ موجودہ نظام میں خرابیوں کے باوجود اصلاح کیساتھ بہتری کی امید ہے تاہم کچھ ناعاقبت اندیش افراد اور گروہ اس نظام کو موجودہ حالت میں رکھنے کی کوشش میں جس وجہ سے مبینہ طور پر مشینری کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا جا رہا ہے، نالیاں بند کی جا رہی ہیں، اور کمشنر کے دفتر کو روزانہ کی بنیاد پر بدنام کیا جا رہا ہے۔ اب وقت ہے کہ عوام فیصلہ کریں کہ کیا وہ پرانے کرپٹ اور ناکارہ نظام کو جاری رکھنا چاہتے ہیں یا ایک نیا اور صاف کوئٹہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ ایک مشکل مرحلہ ہے، مگر صاف اور شفاف کوئٹہ کے لیے اس جنگ کو جاری رکھنا ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2024 Page No.

”ترقی کی راہ پر گامزن بلوچستان“

افکارِ زاهدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaquuhz@gmail.com
facebook.com/naseemulhaqzahidi

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بہترین محل وقوع، بے بہا نعمتوں، صلاحیتوں اور وسائل سے مالا مال کیا ہے، ایک طرف آسمان کو چھوتی بلند و بالا چوٹیاں ہیں تو دوسری طرف وسیع سمندر اور ساحلی علاقہ، ہمارے پاس سیکڑوں میل پر پھیلے، ہرے بھرے، وسیع و عریض سونا اگلتے سبزہ زار بھی ہیں تو صحراوں کا حسن بھی اپنی مثال آپ ہے، جہاں چاندنی راتوں میں مور ناچتے اور زندگی کے رنگ بکھیرتے ہیں۔ سات لاکھ 96 ہزار مربع میل پر سیکڑوں چھوٹے بڑے دریا بہتے ہیں جن کے دامن میں وقت کی مختلف تہذیبوں نے جنم لیا اور پروان چڑھیں، ہمارے دہقانوں، ہنرمندوں اور جوانوں کو ان کی محنت، لگن اور شجاعت سے دنیا پہنچانتی ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور اپنے قدرتی وسائل اور سٹریٹجک اہمیت کی وجہ سے ہمیشہ توجہ کا مرکز رہا ہے۔ اوپر سے اسی صوبے میں سی پیک (چین پاکستان اقتصادی راہداری) جیسے منصوبے نے بلوچستان میں ترقی کی نئی راہیں کھول دی ہیں، یہ منصوبہ نہ صرف پاکستان کی معاشی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے بلکہ اس نے بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کو ملکی معیشت میں ایک بنیادی حیثیت دینے کے مواقع بھی فراہم کیے ہیں۔ یہ منصوبہ چین اور پاکستان کے تعلقات کی مضبوطی اور خطے میں پاکستان کے معاشی استحکام کی علامت بن چکا ہے۔ گوادر پورٹ پاکستان کے لیے تجارتی ترقی کا دروازہ ہے۔ خلیج فارس کے دہانے پر واقع ہونے کی وجہ سے یہ بندرگاہ پاکستان کو نہ صرف خطے بلکہ بین الاقوامی سطح پر تجارتی سرگرمیوں کے مرکز کے طور پر ابھرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اس بندرگاہ کے ذریعے چین وسطی ایشیا کے ممالک خلیجی ممالک تک بآسانی رسائی میسر آئے گی، جس سے پاکستان کو سالانہ لاکھوں ڈالر کا تجارتی فائدہ پہنچے گا۔ گوادر بندرگاہ نہ صرف پاکستان کو اقتصادی استحکام دے رہی ہے بلکہ یہ بلوچستان کی معاشی خوشحالی میں بنیادی کردار ادا کر رہی ہے۔ سی پیک منصوبہ نے بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی راہوں پر گامزن کر دیا جو صوبے کے مختلف شعبوں پر گہرے اثرات مرتب کر رہا ہے۔ یہ منصوبہ محض بنیادی ڈھانچے کی تعمیر تک محدود نہیں بلکہ بلوچستان کی صنعتی، معاشی، سیاسی، تعلیمی اور صحت کے شعبوں میں وسیع تبدیلیاں لا رہا ہے۔ بلوچستان میں سڑکیں، ریلوے لائنیں اور توانائی کے منصوبے مکمل ہونے سے نہ صرف کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملا ہے بلکہ اس سے صوبے کے دور دراز علاقوں کو ملک سے منسلک کرنے میں بھی مدد ملی ہے۔ سڑکوں اور ریلوے نیٹ ورک کی توسیع نے بلوچستان کے اندر اور باہر تجارتی رسائی کو ممکن بنایا ہے۔ یہ منصوبے بلوچستان کے لوگوں کے معیار زندگی میں بھی خاطر خواہ اضافہ کر رہے ہیں۔ بلوچستان میں اقتصادی ترقی کے لیے زراعت، ماہی گیری اور معدنیات جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ سی پیک کے تحت گوادر پورٹ اور اس سے جڑے صنعتی زونز کی تعمیر سے بلوچستان میں صنعتی ترقی کو فروغ ملا ہے۔ ان صنعتی زونز میں سرمایہ کاری سے نہ صرف روزگار کے لیے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں بلکہ بلوچستان کی معیشت بھی مستحکم ہوئی ہے۔ گوادر توانائی کے منصوبوں، جیسے حب کوئلہ پاور پلانٹ نے توانائی کے بحران کو حل کرتے ہوئے صنعتوں کو مستقل بجلی فراہم کی ہے، جس سے صنعتی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ نئی سڑکوں کی تعمیر سے مقامی و بین الاقوامی کاروباری افراد کو نئی منڈیوں تک رسائی ملی ہے۔ اس کے علاوہ مکران کوسٹل ہائی وے جس کی لمبائی 653 کلومیٹر ہے جو گوادر کو کراچی سے پسنی، اورماڑہ، لسبیلہ کے ذریعے ملاتی ہے اور بحیرہ عرب ایران اور وسطی ایشیا تک رسائی فراہم کرتی ہے، اس نے صوبے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اس کے علاوہ قراقرم ہائی وے جیسے منصوبوں نے بلوچستان کے دور دراز علاقوں کو تجارتی نیٹ ورک سے جوڑا جس سے تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا۔ بلوچستان میں حکومت پاکستان کے ”ویژن بلوچستان 2030“ کے تحت کیمونی کیشن، انفراسٹرکچر، ڈیموں کی تعمیر، پانی کی قلت کو دور کرنے اور فشریز کے مختلف منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ خوشحال بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں حکومتی اور عسکری کاوشوں کا کلیدی کردار ہے۔ پاکستان آرمی ہیومن سیکیورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لیے، حکومت پاکستان اور برادر ملکوں کے تعاون سے صحت، تعلیم اور لوگوں کو روزگار مہیا کرنے کے منصوبوں میں بھرپور معاونت کر رہی ہے۔ کوئٹہ میں سٹیٹ آف دی آرٹ کارڈیک سنٹر، گوادر ہسپتال، آواران، ژوب، خضدار اور پنجگور میں صحت عامہ کی بہترین سہولیات سر فہرست ہیں۔ حکومت بلوچستان اور ریکوڈک مائننگ کمپنی کے زیر اہتمام چلنے والا جدید طبی سہولیات سے آراستہ انڈس ہسپتال نوکنڈی جس کا افتتاح گذشتہ 25 جون 2024ء کو کیا جا چکا ہے وہ ضلع چاغی اور نوکنڈی جیسے پسماندہ علاقوں کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں، اس کے علاوہ ریکوڈک مائننگ کے تحت نوکنڈی میں قائم ہنر ٹیکنیکل انسی ٹیوٹ، جس میں 350 کے قریب خواتین و مرد حضرات ہنر سیکھ رہے ہیں جبکہ اس منصوبے کے تحت پانچ پرائمری اسکول، ہمائی کلی، مشکی چاہ، موکچہ، دربن چاہ اور تنگ کھچاو؟ کے علاقوں میں قائم کیے جا چکے ہیں جن میں اس وقت 357 طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ اس کے علاوہ چین اور پاکستان کا مشترکہ منصوبہ سینڈک کاپر، گولڈ مائن پراجیکٹ کے تحت سینڈک ہسپتال، اسکولوں کا قیام بلوچستان کے روشن مستقبل کا اہم باب ہیں۔ سی پیک، سینڈک اور ریکوڈک منصوبوں کی وجہ سے ہزاروں افراد کو روزگار ملا ہے۔ نوجوانوں کو ترجیحی بنیادوں پر تعلیمی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں، متعدد یونیورسٹیوں اور میڈیکل کالجز کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے اس کے علاوہ سی پیک کے تحت بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نے بلوچستان کے سیاحتی مقامات کو دنیا کے سامنے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مکران کوسٹل ہائی وے اور گوادر کے ارد گرد کے علاقوں کی ترقی نے سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کیا ہے، ہنگول نیشنل پارک، جیونی اور بلوچستان کے دیگر قدرتی تاریخی مقامات تک رسائی آسان ہونے کی وجہ سے مقامی و بین الاقوامی سیاحت میں اضافہ ہوا ہے۔ جس سے مقامی معیشت کو فائدہ پہنچا ہے۔ بلوچستان اب ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے، اور یہی بات ملک دشمن عناصر، دہشت گرد تنظیموں کو کسی صورت قبول نہیں کہ بلوچستان ترقی کرے، کیونکہ وہ بلوچستان کی پسماندگی کے نام پر ہی تو بلوچ عوام کو گمراہ کرتے ہیں۔ اس لیے ان ترقیاتی منصوبوں اور ان پر کام کرنے والے انجینئرز، مشینری اور مزدوروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ چند روز قبل پنجگور میں ڈیم کی حفاظت پر مامور پانچ سیکورٹی اہلکاروں کا قتل بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ مگر دوسری طرف عسکری قیادت میں بلوچ نوجوانوں کی بڑھتی تعداد اور دلچسپی دشمن عناصر کے منہ پر طمانچہ ہے۔ واضح رہے کہ محب وطن بلوچ عوام، ملک دشمن عناصر کے جھوٹے بیانیے کو مسترد کر چکی ہے۔ میرا بلوچستان۔ خوشحال بلوچستان۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2024 Page No.

کوئٹہ: صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی سے شوکت بلوچ و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2024 Page No.

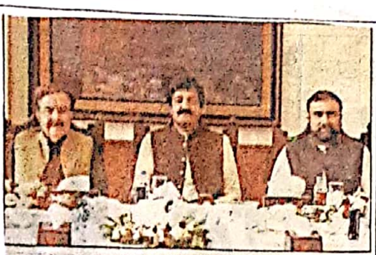

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ظہرانے میں گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان اور گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل شریک ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کے اعزاز میں دیے گئے ظہرانے میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، صوبائی وزیر میر علی مدد جتک و دیگر وزراء و اراکین اسمبلی کا گروپ فوٹو

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں انسداد پولیو سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner